جادُواورجِنات

(آسان علاج)

مُصنف

میاں صاحب رحمانیہ فریدی

توجہ فرمائیں!

شفاء آن لائین کی کتاب 'جادُو اور جنات (آسان علاج) عام قاری کے مطالعے کے لیے ہے۔

اِس کتاب کو تجارتی نفع کے خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

غیر تجارتی و غیر مادی نفع کے مقاصد کے غرض سے ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مُندرجات کی نشرواشاعت بمع شِفا آن لائین کے حوالے کے ساتھ کی مکمل اِجازت ہے۔

انتساب

بَحضورِ خالِق کائنات

و

محبوبِ خالِق کائنات ﷺ

عرضِ فقیر

اے میرے ربّ تو فضل و احسان والا ہے لیکن

میں خطا کرنے والا ہوں پس مجھ سے در گزر کر

میرا گمان تیرے بارے میں اے رب اچھا ہے

پس اے اللہ میرے حُسنِ ظن کو ثابت کر دے

اے اللہ مجھے عذاب نا دے بس جو کچھ

مجھ سے سرزد ہوا ہے میں اِسکا معترف ہوں

لوگ میرے ساتھ اچھا گمان رکھتے ہیں

اور میں اگر تو معاف نا کرے تو بد ترین خلق ہوں

اے اللہ تیرا نافرمان بندہ تیرے پاس آیا ہے اِس حال میں

کے اُسے گناہوں کا اقرار ہے اور اُسنے تجھے پکارا ہے

پس اگر تو مغفرت کر دے تو اُسکے لئے مناسب ہے

اور اگر تو ہنکار دے تو تیرے سِوا کون رحم کر سکتا ہے

(مناجاتِ سیّدنا حضرت اِبراہیم ادہمؒ)

سب سے پہلے

سب سے پہلے تو اپنے خالق کا شُکر بجالانا چاہتا ہوں جِس کے رحم و کرم، عطاء و نوازِش نے آج مُجھے اِس قابل بنایا کے ایک دفعہ پھر ہاتھ میں قلم اُٹھا کر زندگی کے ایک اہم موضوع پر کچھ تحریر کر سکوں۔ جادُو اور جِنات آسان علاج دراصل ایک ایسی تصنیف ہے جِسمیں شیاطینی و روحانی بیماریوں کے اور اُنکے علاج سے متلق معلومات اورآسان فہم طریقہ علاج بتائے گئے ہیں۔ مگر ساتھ ہی روحانی وشیاطینی بیماریوں کو آپکے شعور پر واضع کرنیکی اُنکے درمیان فرق کرنیکی کی کوشش کی گئ ہے۔ بدقسمتی سے ایک ترقی یافتہ معاشرے میں رہتے ہوۓ بھی ہمارے معاشرے میں دماغی و روحانی امراض کو جادو ٹونے، جنات، چڑیل و بھوت کا نام دئے دِیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو دربدر عاملوں اور نام نہاد بابا لوگوں کے پاس گھسیٹا جاتا ہے جہاں شِفاء ملنا تو درکنار اُلٹا مریض مزید روحانی و دماغی کرب میں مُبتلا ہو جایا کرتا ہے، اُسپر سونے پر سوہاگہ یہ کے ایسی جگہوں پر جانے کی وجہ سے مریض اور اُس کے اقرباء غلط عقائد کے جال میں پھنستے چلے جاتے ہیں جو کہ خود اپنے اندر ایک بہت بڑی روحانی بیماری ہے۔ اِنہی وجوہات کی بناء پر ہمارے معاشرے میں آج دو گروہ پائے جاتے ہیں ایک وہ جو غلط عقائد کی اور معلومات نا ہونیکی وجہ سے نقلی عاملوں اور بابا لوگوں کے جال میں پھنس کر نا صرف اپنے عقائد کی بلکہ اپنے مال و دولت، روحانی ڈھانچے و دماغی بربادی کا شکار بنتے رہتے ہیں مگر پھر بھی وہ اپنے شعور کو ایک موقعہ نہیں دیتے سچ تلاش کرنے کا کیونکہ اُنکے غلط عقائد اُنکے دماغ اور شعور کو اِس بات کی اِجازت نہیں دیتے۔ دوسرا وہ گروہ جو کہ روحانی و شیاطینی طاقتوں اور اُنکے علاج سے ہی انکار کرتے ہیں

ایسے لوگ صرف دماغی اُور جسمانی بیماریوں پر اعتقاد رکھتے ہیں روحانی یا شیاطینی بیماریاں اُنکے نزدیک محض قصہ کہانی یا انسانی دماغ کا خود پیدا کردا ایک ڈرامہ یا وہم ہوتا ہے، ایسے لوگ اکثر اُوقات جب روحانی و شیاطینی بیماریوں میں مُبتلاء ہوتے ہیں تو اُنکی اناء اُنکو اِس بات کی اجازت نہیں دیتی کے وہ روحانی طریقہ علاج اپنائیں نتیجہ یہ کہ اُنکو ہونے والی روحانی یا شیاطینی بیماری آہستہ آہستہ اُنکے جسم کو کھوکھلا کرتی رہتی ہے اور وہ کسی نا کسی مہلک جسمانی یا دماغی بیماری کا شکار بن جاتے ہیں۔ غرض کے یہ دونوں ہی گروہ اپنی اپنی جگہ بے اعتدالی کا شکار ہیں۔ جادُو، جنات، نظرِ بد یا دوسری شیاطینی طاقتوں اور اُنکے علاج سے اِنکار تو کسی صورت نہیں کیا جاسکتا مگر ہر ہونے والی تکالیف کو شیاطینی بیماریوں کی صف میں قید کرنا یا تو عقائد کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے یا پھر اِس بارے میں شعور نہ رکھنے کی وجہ سے۔ اِسی لئے اِس کتاب کے زریعہ سے یہ کوشش کررہا ہوں کے آپکے شعور پر تمام حقائق واضع کئے جائیں ساتھ ہی روحانی، دماغی اور شیاطینی بیماریوں کے بارے میں معلومات اُنکا خلاصہ اور آسان فہم روحانی طریقہ علاج تفصیل سے بتائے جائیں، تاکہ ہر قاری اِس کتاب کے زریعہ سے جہاں تک ممکن ہو پورا پورا فائدہ حاصل کرسکیں۔

عقائد اور اُنکی اہمیت

عقیدہ کیا ہے؟

عقیدہ مادی زندگی گزارنے کا ایک مخصوص طریقہ کار ہے۔ ہر انسان اپنے اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزارتا ہے دُنیا کا کوئی بھی انسان اِس بات کو کہنے کا مجاز نہیں کے وہ اپنی زندگی بناء کسی عقدے کے ہی گزار رہا ہے۔ غرض کہ ہر بشر شعوری یا لاشعوری طور پر کسی نہ کسی عقیدے کی پیروی کر رہا ہے اُس کی زندگی کسی نہ کسی عقیدے کے گِرد گھوم رہی ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں عقائد بہت بنیادی کردار کرتے ہیں۔

عقائد کہاں سے آتے؟

عقائد وراثت میں بھی ملتے ہیں یہ وہ عقائد ہوتے ہیں جو ہمکو اپنے والدین، آباواجداد سے ملتے ہیں۔ اور ہم شعوری لا شعوری طور پر اِن عقائد کی پیروی کرنا شروع کردتے ہیں اور آہستہ آہستہ اِنہی عقائد کے رنگ میں ڈھل جاتے ہیں۔ اور پھر ایک وقت ایسا آتا ہے جب اِن عقائد کی مشق کرتے کرتے ہمارے دماغ کو اتنی پختہ عادت ہو جاتی ہے کہ چاہ کر بھی اِن عقائد کی تبدیلی ہمارے لئے وبالِ جاں بن جاتی ہے اور ہم نفسیاتی کھچاؤ تناؤ اور اِنتشار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کچھ عقائد ہمیں ہمارے مدارِس سے ملتے ہیں اسی لئے بچے کی صحیح درسگاہ کا انتخاب بہت زروری ہے۔ ورنہ نتیجہ وہی غلط عقائد کے جال میں پھنس جانا۔

اسی طرح زندگی کے مختلف مراحل میں کبھی دوست احباب کے زریعہ کبھی عزیز و اقرباء کے زریعہ ہمیں مختلف عقائد ملتے رہتے ہیں جن میں سے کچھ ہم نظر انداز کر دیتے ہیں اور کچھ سے ہم متاثر ہو جاتے ہیں جو کہ پھر ہماری مادی زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں اور پھر ہماری زندگی اُنھی عقائد کے گِرد گھومتی رہتی ہے۔ کسی بھی عقیدے کو اِختیار کرنے کا دارومدار ہماری پسند یا ناپسند پر نہیں ہونا چاہئے بلکہ اِس بات پر ہونا چاہئے کہ یہ عقیدہ ہماری آنے والی زندگی پر کیا اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ جب ہم اِس بات کا احاطہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو پھر ہم خود بہ خود صحیح یا غلط عقیدے میں تمیز کر سکیں گے۔ مجھے علم ہے کے ایسا کرنا کچھ آسان نہیں ہو گا مگر ہم اپنے دماغ کو جس چیز کی عادت ڈالیتے ہیں وہ آہستہ آہستہ وہی عمل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اب رہ گیا سوال ایسے غلط عقائد کا جن کو ہم پہلے ہی اپنی زندگی کا حصہ بنا چکے ہیں تو ایسے غلط عقائد سے چھٹکارہ تو اتنا آسان نہیں کیونکہ یہ عقائد ہر طرح سے ہمارے شعور اور لاشعور کا حصہ بن چکے ہیں غرض کہ ہمارہ دماغ اِن عقائد کی پیروی کرنے کا عادی ہو چکا ہے۔ ایسی صورت میں سب سے بہترین حل ہے اپنے دماغ کو صحیح اور غلط کی پہچان کروانا صحیح اور غلط دونوں عقائد اپنے دماغ کے سامنے رکھ دیجئے اور دونوں عقائد کے فوائد اور نقصانات کا خلاصہ اُس کو بتائیں پھر اُسکو خود اِس بات کا تجزیہ کرنے دیں کے صحیح عقیدہ کونسا ہے اور غلط کونسا۔ یہ سب سے بہترین ہتھیار ہے یقین جانیئے صرف چند دِن ایسا کرنے سے آپ خود دیکھیں گے کے آپکا دماغ کِس طرح صحیح عقیدے کا اِنتخاب کرنا شروع کر دیتا ہے۔

عقیدہ اور یقین

عقیدے اور یقین کے درمیان بہت گہرا تعلق ہے۔ عقیدہ زندگی گزارنے کا ایک مخصوص طریقہ کار ہے جب ہم کوئی عقیدہ اپنا لیتے ہیں تو ہمارا دماغ اُس عقدے کی پیروی کرنا شروع کر دیتا ہے اور جیسے جیسے یہ عادت پختہ ہوتی جاتی ہے ہمارا شعور اور لاشعور اُس عقیدے پر یقین کرنا شروع کر دیتا ہے اور پھر یہ یقین اِتنا مضبوط ہو جاتا ہے کے ہم زندگی کو اور زندگی سے وابسطہ ہر چیز کو اُسی عقیدے کے حصار میں قید کر کے دیکھنا اور جانچنا شروع کر دیتے ہیں۔ ہمارا یقین ہر دفعہ ہمارے دماغ کو مجبور کر دیتا ہے اُسی عقیدے کو سچ ماننے کے لئے۔ مثال کے طور پر ایک انسان نے جن و بھوت اور جادُو وغیرہ کی تاقتوں کو اِس قدر مضبوطی سے اپنا عقیدہ بنالیا کے اب آہستہ آہستہ اُسکا دماغ اِس عقیدہ پر عمل کرنا شروع کر دیگا اور پھر جب یہ عادت پختہ ہو جاتی ہے تو ہما شعور اور لاشعور اِس پر یقین کرنا شروع کر دیگا، اور پھر بل آخر یہ یقین اِس قدر مضبوط ہو جائے گا کے وہ ہر ہونیوالی ناگہانی میں جن و بھوت اور جادُو کا عنصر تلاش کرے گا۔ بعض دفعہ یہ یقین اِس قدر مظبوط ہو جاتا ہے کے لوگوں کو جن اور بھوت دیکھائی دینے شروع ہو جاتے ہیں یا اُنکی آوازیں سُنائی دینے لگتی ہیں۔ یہ سارا عمل دخل در حقیت ہمارے یقین کا ہوتا ہے جو ہمارے شعور اور لاشعور کو اِس بات پر قائل کر لیتا ہے کے ایسا ہو رہا ہے اور پھر ہماری حِس اِس بات کو محسوس کرنا بھی شروع کر دیتی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مختلف شکلیں یا آوازیں سُنائی دیتی ہیں۔ یقین کی قوت کا چھوٹا سا ثبوت یہ ہے کہ آپ ایک جگہ سُکون سے بیٹھ جائیں اور اپنی نظریں اپنے ہاتھ پر جما لیں اب اپنے دماغ میں تکرار کرتے جائیں کے آپکا ہاتھ گرم ہو رہا ہے یقین جانیئے کے چند لمحوں بعد ہی آپکو آپکا ہاتھ گرم ہوتا محسوس ہو گا۔

یہ قوتِ یقین ہی ہے جس نے انسان سے بڑی بڑی ایجادات کروائی اور یہ قوتِ یقین ہی ہے کہ اللہ تعالی کے نبیوں ،دوستوں، ولیوں کا سامنا جب جادُوگروں، جناتوں سے ہوا تو وہ اُنکا بال بھی بیکا نا کرسکے کیونکہ اُنکو اپنے خالق حقیقی پر یقین ہوا کرتا تھا نا کہ شیاطینی طاقتوں کے زور پر۔

جن یا بھوت کے وجود پر عقیدہ رکھنے میں کوئی ہرج نہیں مگر یہ عقیدہ رکھنا کے ہمارے ساتھ ہونے والی ہر ناگہانی یا پریشانی کا سبب بیچارے جن اور بھوت ہیں حماقت کے علاوہ کچھ نہیں۔اِس طرح آپ نا صرف غلط عقائد کا شکار ہوتے ہیں بلکہ روحانی و ذہنی طور پر بیمار بن جاتے ہیں۔

دُعا بدُعا

اکثر معاشرے میں ایسے لوگ دیکھنے، سُننے میں آتے ہیں جِن کے بارے مشہور ہوتا ہے کہ جناب اُنکی بدُعا میں بڑا اثر ہے یا فلاں صاحب یا خاتون کی زبان بڑی کالی ہے۔اِس مقام پر بھی سارا کھیل عقیدے اور یقین کا ہے اُنکی بدُعا میں اثر یا اُنکی زبان کالی ہو نہ ہو آپکے دماغ نے اِس عقیدے کو قبول کرلیا اور آپکے یقین نے آپکے شعور اور لاشعور پر یہ بات سوار کروادی ، اِس لیے اب جب بھی وہ صاحب یا صاحبہ آپکو بدُعا دینگی اُنکی بدُعا میں اثر ہو یا نہ ہو آپکا اپنا یقین آپکے لیے ایسے حالات پیدا کردیگا جن میں وہ بدُعا سچ ہوتی نظر آئیگی۔یادرکھیں بدُعا اثر نہیں کرتی جب تک آپکی ذات سے بدُعا دینے والے کی کوئی دِل آزاری نا ہوئی ہو ورنہ اِس طرح دُنیا کا ہر اِنسان اپنے حسد اور کینہ میں دوسروں کو بدُعا دیتا

رہے۔ اگرچہ نظر بد اور زبان کی ٹوک کا ہونا حقیت ہے مگر اِسکا مطلب یہ نہیں کے آپ اِس بات کو خود پر اِس قدر سوار کرلیں کے آپکا اپنا یقین آپکو کھیل تماشے دیکھانے لگ جائے۔

عقائد کی کمزوری کے نقصان

جب عقائد کمزور ہوتے ہیں تو سب سے بڑا نقصان ہوتا ہے ایمان کا کیونکہ جب یقین شیاطینی طاقتوں کے زور پر بڑھ جاتا ہے تو پھر آپکا ایمان اور یقین حق تعالٰی کی طاقت سے کنارا کرنے لگ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آپکا دماغ اور روحانی ڈھانچہ کمزور پڑنے لگ جاتا ہے اور بد قسمتی سے یہی وہ موقع ہوتا ہے جب شیاطینی قوتیں آپکے دل و دماغ پر اپنا قبضہ جما لیتی ہیں پھر چاہے وہ بھٹکے ہوئے ہمزاد ہوں یا جنات کیونکہ یہ تمام شیاطینی قوتیں ایسے ہی مادی جسم ڈُھونڈتی ہیں جن کے عقائد کی کمزوری کی وجہ سے اُنکا دماغ اور روحانی ڈھانچہ کمزور پڑ گیا ہو۔ کیونکہ ایسے جسم حق تعالٰی پر اپنا ایمان اور یقین پہلے ہی کمزور کر کے اپنے روحانی نظام میں خرابیاں پیدا کر چکے ہوتے ہیں، اِس لیے شیاطینی قوتوں کو ایسے جسم پر قبضہ کرنے میں زیادہ مُشکل پیش نہیں آتی۔ دُوسری طرف اگر آپ شیاطینی قوطوں کے شکنجے میں نہیں پھنستے تو غلط عقائد کی وجہ سے آپکے اپنے دماغ و روحانی ڈھانچے کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے جس وجہ سے آپ روحانی بے سکونی و بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

منفی خیالات

عقائد کی کمزوری سے پیدا ہونے والی روحانی بیماریوں میں سرِفہرست اور اہم بیماری ہے منفی خیالات جو کہ آہستہ آہستہ تمام روحانی بیماریوں کی وجہ بنتی ہے۔ جب عقیدہ کمزور ہو گا تو اللہ تعالٰی سے دوری بڑھتی جائیگی ایسے میں سب سے پہلے آپکو جو روحانی بیماری دبوچ لے گی وہ ہے منفی خیالات کی بوچھاڑ۔ یہ خیالات کسی قِسم کے بھی ہو سکتے ہیں انجانا ساخوف ،لوگوں پر حد درجہ بے اعتباری، دوسروں کے بارے میں پہلے سے غلط رائے قائم کر لینا، کسی بھی بات میں پہلے سے کوئی منفی نتیجہ نکال لینا۔ جب انسان اِن کیفیات کا شکار ہو گا تو پھر منفی خیالات سے منفی عمل کی جانب بڑھنے لگے گا۔ جس کسی کے بارے میں منفی خیالات رکھے گا اُسکو نقصان دینے کے بارے میں یا اُسکا بُرا سوچتا رہیگا اور اگر مان لو اُسکے ساتھ کچھ بُرا ہو جاتا ہے تو دِل ہی دِل میں خوشی محسوس کریگا۔ دُوسروں پر بلاوجہ بے اعتباری ہو گی تو اپنی پریشانی و تکالیف کسی سے بانٹنا مناسب نہیں سمجھے گا نتیجہ پریشانیوں میں مبتلا ہو کر یا تو غلط فیصلے کرئے گا جس سے اُسکو خود بھی تکلیف ہو گی اور دوسروں کی تکلیف کا بھی سبب بنے گا یا پھر ڈِپریشن اور دوسری نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہو جائے گا۔ جب پہلے سے منفی نتیجہ نکال لے گا تو کبھی بھی کسی کام کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچا سکے گا یا پھر منفی طریقہ عمل اِختیار کرئے گا۔ ایسے مریض اکثر خود کو بہت مثبت و طاقتور یا پھر معصوم اور لاچار محسوس کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ احساسِ برتری یا کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

دماغی، نفسیاتی یا روحانی بیماری

دماغ یا نفسیات کے تین اہم کام

۱) سوچنا

۲) محسوس کرنا

۳) ارادہ کرنا

اِن تینوں کے دو رُخ یا پہلو ہیں۔ ایک تعمیری اور دوسرا تخریبی یا یوں کہیں کے ایک صحتمند اور دوسرا بیمار۔ انسان کے اندر دو طرح کے خمیر ہیں ایک مادہ اور دوسرا روح۔ مادہ سے انسان کا گوشت پوست کا پتلا بنا ہے اور روح اِس پتلے کو حرکت دیتی ہے اِس متحرک گوشت پوست کے پتلے میں دو چیزیں اور بیان کی جاتی ہیں۔ ایک طبعیت اور دُوسرا نفس یا روح۔ اب اگر گوشت پوست میں صحت ہو گی تو اِس کو طبعی صحتمند کہیں گے اور اگر اِسکی روح یا نفس میں کوئی بیماری ہو گی تو اِسکو نفسیاتی یا روحانی بیمار کہیں گے۔

انسان کے اندر ایک فیکٹری ہے جہاں سے جذبات ڈھل کر نکلتے ہیں، اور جذبات ایسی پیداوار ہے جو کہ سوچ، احساس اور ارادہ کے خام مال سے تیار ہوتے ہیں اب اگر یہ خام مال ہی ناقص ہے یعنی ناقص سوچ، ناقص احساسات اور ناقص ارادہ تو جذبات بھی ناقص، پراگندہ اور بیماری پیدا کرنے والے نکلے گے اور اگر سوچ، احساس اور ارادہ صحتمند ہے مضبوط ہے تو جذبات بھی عمدہ نکلیں گے۔ اگر بغور مطالعہ کرا جائے تو یہ بات سمجھ آتی ہے کہ اگر عقائد خراب ہونگے تو سوچ، احساس اور ارادہ تینوں ناقص ہونگے اور اگر عقائد شفاف ہونگے تو یہ تینوں چیزیں بھی عمدہ اور بڑھیا ہونگی۔

زیادہ تر مریض نفسیاتی، روحانی بیماریوں کی وجہ سے طبعی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں، جبکہ ایسے مریضوں کی تعداد کم دیکھنے میں آتی ہے جو کہ مسلسل طبعی بیماری کی وجہ سے نفسیاتی یا روحانی بیماری میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ اگر سنجیدگی سے غور کریں تو زیادہ تر مریضوں کے اندر آپکو نفسیات کی ہی شرارت نظر آئیگی اور بعض اوقات تو مریض خود اِس بات کا اعتراف کرلیتا ہے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہو گا کے اِس وقت جتنے امراض ہمیں پتا ہیں اِن سب میں کسی نہ کسی طرح نفساتی اسباب پیش پیش نظر آتے ہیں مگر اگر اِس حقیقت کا اظہار مریض کے مُنہ پہ بے دھڑک کر دیا جائے تو وہ طبیب سے بد ظن ہو جاتا ہے۔ اِس بیچارے پریشان حال کو اگر آپ یہ کہیں گے کہ آپکو تو کوئی بیماری نہیں یہ صرف نفسیاتی اثر ہے اور آپکی دماغی اُلجھنوں کا نتیجہ ہے تو وہ بیچارہ تو مزید ذہنی تضاد کا شکار ہو جاۓ یگا۔ اِسوقت اِسکی ذہنی کیفیت اور اصل اسباب کو اِس طرح سمجھایا جائے جس سے اِس کا اعتماد بحال ہو جائے پھر اِسکا حل اور علاج بتایا جائے جس سے مریض اپنے جذبات اور ذہنی کیفیت کو تبدیل کرے اور اُنکا رُخ بدل سکے۔

بد قسمتی سے ہمارے ہاں ایسے معالجوں کی بے حد کمی اور فقدان پایا جاتا ہے جو کہ مریض کے دُکھ درد کو غور سے سُنے، اُسکی خاندانی اور موروثی حالات، اُفتادِ طبیعت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُس سے ہمدردی کریں، مایوسیوں کو کامیابی میں تبدیل کرنے کی مشق کرا سکیں۔ عام طور پر ایسے مریضوں کو خواب آور یا مسکن گولیاں دئے کر بہلا دیا جاتا ہے اور پھر جب وہ اِن ڈاکٹروں اور حکیموں سے تنگ آ کر روحانی بے چینی میں سر گرداں گھومتے ہیں تو کسی پیر فقیر، عامل، بابا لوگوں کے آستانے کی چوکھٹ چومنے لگ جاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے تم پر جن مسلط ہے کوئی کہتا ہے نہیں تم پر تو کسی منحوس بدروح کا سایہ ہے اور سب سے آسان یہ بتا دیا جاتا ہے کے تم پر تو کسی نے کچھ کروا دیا ہے۔ پھر اُدھر سے اُتارے کے نام پر بڑی بڑی فرمائشیں کی جاتی ہے اور پیسے بٹورے جاتے ہیں۔ قبروں میں تاویزات گڑوائے جاتے ہیں، کوئی جادو یا سحر کا پتلا نکالا جاتا ہے۔ ایسے علاج سے کچھ دیر کو مریض ذہنی مرض سے افاقہ بھی حاصل کر لیتا ہے کیونکہ اُسکے شعور اور لاشعور میں وقتی طور پر یہ اِرادہ پیدا ہو جاتا ہے کے اِن سب چیزوں سے میں شفایاب ہو جاؤنگا اور اسی وجہ سے کچھ عرصے کے لیے اُسکا اِرادہ اور یقین اُسکو صحتمند محسوس کرواتا ہے مگر کب تک؟

آخر کار اِن بیمار عقائد کی وجہ سے مریض کا مرض اور بھی شدت اختیار کر جاتا ہے۔ بیچارہ مریض تو صرف ایک مرض لے کر اُنکے پاس گیا تھا مگر وہ اپنی ستم ضریفی سے سینکڑوں امراض اُس غریب کی جانِ ناتواں میں پیدا کر ڈالتے ہیں جس سے مریض اپنی تمام ذہنی قوتیں کھو بیٹھتا ہے۔

جِن ناداں

جن ناداں تجھے ہوا کیا ہے

آخر اِس مرض کی دوا کیا ہے

ایک ہوتا ہے جن اور ایک ہوتا ہے جنِ ناداں چلیں دونوں کا فرق معلوم کرتے ہیں۔ اکثر اوقات ایسے واقعات دیکھنے میں آتے ہیں جہاں یہ کہا جاتا ہے کے فلاں شخص کو کسی جن نے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے اور اِس قِسم کی بیماریاں ہماری مشرقی عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ در اصل عورت صنفِ نازک ہے کمزور و پیچیدہ احساسات رکھتی ہے اور خوف کا عنصر بھی اِسی وجہ سے اُن میں زیادہ پایہ جاتا ہے۔ مگر کیا قومِ جنات کو اپنے کاموں سے اِتنی فراغت حاصل ہو جاتی ہو گی کے وہ ہر دُوسری عورت کو اپنے شکنجے میں جکڑنے چل پڑتے ہیں؟

جب انسان اپنے جذباتوں کا کھل کر اِظہار نہیں کر پاتا، اپنے احساسات اور جذباتوں کو کسی سے صحیح طرح بانٹ نہیں پاتا یا اُسکو نظر انداز کیا جاتا ہے تو وہ احساس محرومی کا شکار ہو جاتا ہے اور پھر دو قسم کی صورتِ حال سامنے آتی ہیں یا تو وہ اپنے اندر ہی گھٹن کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر خود کو منوانے کا غلط طریقہ اختیار کر لیتا ہے اور یہ دونوں ہی صورتیں جان لیوا ہوتی ہیں۔

احساسِ محرُومی کے شکار انسان ہمیشہ سے اہمیت کے مُتلاشی ہوتے ہیں غرض کے اُنکا مقصدِ زندگی صرف اِس حد تک محدود ہو کر رہ جاتا ہے کے لوگ اُنکو اہمیت دیں اُن پر غور کریں، اُنکو زیادہ سے زیادہ سُنے اور ایسی صورتِ حال میں مریض یا تو روحانی و نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور اگر توجہ نہ دی جائے تو آہستہ آہستہ جسمانی بیماریوں میں مُبتلا ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے بعض اُوقات وہ طرح طرح کے انجانے خوف میں مُبتلا رہنے لگ جاتے ہیں اور یہ خوف جب شعور اور نفسیاتی نظام کو متاثر کرتا ہے تو عقیدے کی کمزوری کا باعث بنتا ہے اور اِسی وجہ سے باہر کی شیاطینی طاقتوں کو ایسے مریض پر اپنا ہاتھ صاف کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر وہ شیاطینی اثرات کا شکار ہو جاتا ہے۔ اب دوسری طرف کی بات کی جائے تو کچھ احساسِ محرومی کے مریض خود کو اہمیت دِلوانے کے لیے غلط طریقہ کار اِختیار کر بیٹھتے ہیں۔ اِسی غلط طریقہ کار کی ایک اہم قسم ہے 'جنِ ناداں' کیونکہ مریض کا جنِ ناداں مریض سے خلافِ معمول حرکات کرانا شروع کر دیتا ہے اور اِسی وجہ سے وہ توجہ کا مرکز بن جاتا ہے۔ لوگ کچھ کہتے سُنتے ڈرتے ہیں کے کہیں مریض کے جنِ ناداں کو غُصہ آگیا تو کوئی مُصیبت نا کھڑی ہو جائے۔ ایسے مریضوں کو نفسیاتی ادویات سے زیادہ توجہ اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ جب وہ یہ محسوس کرنا شروع کر دیں گے کے اب لوگ اُس کو اہمیت دیتے ہیں اور اُسے نظر انداز نہیں کرتے تو پھر جنِ ناداں خود با خود اپنی شرارتیں کرنا بند کر دیتا ہے۔ ایک اور اہم بات کے جب آپکو محسوس ہو کے فلاں شخص پر جن نہیں بلکہ جنِ ناداں ہے تو اِیسی صورت میں اُس انسان کو ہر گز اِس بات کا احساس نہ ہونے دیں کے آپ اِس بات سے واقف ہیں کے مریض پر کوئی جن نہیں ایسی صورت میں مریض مزید نفسیاتی توڑ پھوڑ کا شکار ہو سکتا ہے ایسے مریضوں کو بہت صبر اور تحمل سے اُنکے جنِ ناداں سے چھٹکارا دلایا جاتا ہے۔

ابتک جو کچھ بھی جنِ ناداں کے بارے میں بتلایا گیا اِسکا مقصد جن کے وجود سے انکار کرنا نہیں بلکہ باہر کے جن اور ہمارے اندر کے جن میں فرق واضع کرنا ہے تا کہ ہم مریض کا صحیح طور سے علاج کر سکیں۔

بعض اوقات کچھ لوگ اپنے جنِ ناداں کو احساسِ محرومی کی وجہ سے نہیں بلکہ خواہشات نفسانی کی وجہ سے استعمال میں لاتے ہیں تا کہ لوگ اُن سے خوف زدہ رہیں اُنکی ہر خواہش کی تکمیل کی جائے اور وہ اپنے آپکو دوسروں سے افضل بُلوا سکیں ایسے لوگوں کا عقیدہ ناقص اور پراگندہ ہوتا ہے حقیتً دیکھا جائے تو وہ بھی ایک طرح کی نفسیاتی یا روحانی بیماری کا شکار ہوتے ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ وہ اپنے نفس کی تسکین کے لیے یہ ہتھکنڈے اپناتے ہیں جبکہ ایک احساسِ محرومی کا شکار مریض اپنے گرد و نواح کے حالات سے سکون حاصل کرنے کو یہ سب کچھ کرتا ہے۔ اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے جو مریض اپنے جن ناداں کو اِستعمال کرتے ہیں اُنکا علاج قدرِ پیچدہ ہوتا ہے کیونکہ اُنکے نفس کو خودسری و خود نمائی جیسی بیماریاں لگ چکی ہوتی ہیں اور ایسی صورت میں کسی کی بھی کہی ہوئی اچھی اور سچی بات اُنکے نفس کی ناگواری کا سبب بنتی ہے کیونکہ اُنکی انا اُنکو اِس بات کی اجازت نہیں دیتی کے سچ کو تسلیم کیا جائے اُنکا دین اور مذہب صرف اُنکی خواہشات ہوتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو راہِ راست پر لانے میں مہینے یا پھر کئی سال گزر جاتے ہیں۔ یا پھر ہوتا یوں ہے کہ ایسے لوگ زندگی میں تنہا رہ جایا کرتے ہیں اور زندگی کے کسی آخری پہر میں اُنکو اُنکی غلطیوں کا احساس ہوتا ہے مگر جب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ دونوں مریضوں کو تشخیص کرنے سے پہلے اُنکے گرد و نواں کے حالات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے تا کہ ہم بہتر طور پر یہ سمجھ سکیں کہ آیا یہ احساسِ محرومی کی یا پھر خواہشاتِ نفسانی کی کار فرمایاں ہیں۔

چند سال قبل میرے ایک عقیدت مند نے مجھکو ٹیلی فون کرا اور بتایا کے اُنکے دور کے چاچا کی لڑکی پر کسی جنات کا اثر ہو گیا ہے عجیب سی حرکات کرتی ہے اور کُتیا کی طرح بھونکتی ہے اور چونکہ وہ لوگ کافی اچھے اور مالدار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اس لیے ہر طرح کا نفسیاتی علاج بھی کرا دیکھا اور کئی ایک عاملوں کہ بھی دِیکھا ڈالا۔ مزید پوچھنے پر یہ پتہ چلا کے کچھ عاملوں نے کالے بکروں کے پیسے لیے تو کچھ نے کالی بھینس کے صدقہ کے غرض سے، بہر حال مقصدِ بیاں یہ کہ اُن لوگوں نے مال وزر خرچ کرنے میں بالکل کمی نہیں کرئی۔ صاحب کے بے حد اصرار پر میں اُنکے چاچا سے اور جناتی لڑکی سے ملاقات پر رضامند ہو گیا۔ جب اُنکے گھر پہنچے تو اُن لوگوں نے بڑی گرم جوشی سے استقبال کرا اور خاطر داری میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ رکھی، اِسی دوران میں نے آہستہ آہستہ تمام گھر والوں سے الگ الگ تمام اہم باتیں پوچھ لیں جنکی معلومات مجھے درکار تھی اور میں اپنے نتیجے پر پہنچ چُکا تھا۔ آخر کار لڑکی کو بلایا گیا اور میں نے کچھ دیر اُس سے بھی بات کری اور پھر میرےئے کہنے کے مطابق اُسکو ایک کرسی کے ساتھ باندھ دیا گیا۔ بہر حال اللہ کا نام لے کر میں نے کچھ پڑھ کر اُس لڑکی پر پھونکا ہی تھا کے اُسکی طبیت یک دم تبدیل ہونی شروع ہو گئی اور جیسا کہ بتایا گیا تھا اُسنے کُتیا کی طرح بھونکنا اور گالیاں دینا شروع کر دیا، کبھی وہ بھیڑیوں کی طرح آوازیں نکالتی تو کبھی کُتیا کی طرح بھونکتی اور اپنے حلق سے طرح طرح کی آوازیں نکالتی اور اپنے آپکو ایک ہندو جنات شنکر بتاتی میں نے کافی دیر تماشا چلنے دیا اور شنکر جنات کو تھکنے کا خوب موقعہ دیا اور پھر وہی ہوا جو میں چاہتا تھا شنکر صاحب نے تھکن سے نڈھال ہو کر گردن ڈال دی اور پھر آہستہ اہستہ غراتے رہے۔

میں نے لڑکی کے گھر والوں کو کمرے سے باہر جانے کو کہا اور فضل ہارون جو کہ میرے عقیدت مند ہیں اُنکو اپنے ساتھ روکنے کو کہا۔ جب سب چلے گئے تو میں لڑکی کی کرسی کے سامنے ایک کرسی لگا کر بیٹھ گیا اور شنکر صاحب کو مُخاتب کر کے کہا کے جناب اب آپکے اور میرے علاوہ یہاں کوئی نہیں اور یہ بات آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کے آپکا تو کوئی وجود ہی نہیں اب اگر ایسی صورت میں، میں یہاں سے چلا گیا تو یقین کریں آپکا بڑا نقصان ہو گا۔ کبھی ڈاکٹروں کے تو کبھی عاملوں کے پاس آپکو بار بار لے جایا جائے گا اور آپکا وہ مقصد جس کے لیے آپ نمودار ہوئیں ہیں کبھی پورا نہیں ہو سکے گا، ہاں مگر اگر آپ میرے ساتھ تعاون کریں تو میں یقیں دِلاتا ہوں کے آپکی ہر طرح مدد کرونگا۔

بس پھر کیا تھا یہ سب سُن کر تھوڑی دیر تو شنکر کو گویا سانپ سونگھ گیا ہو، اور پھر لگا جیسے وہ یک دم لڑکی کو چھوڑ کر بھاگ نکلا۔ لڑکی کی طبیعت معمول پر آگئی اور اُسنے رونا شروع کر دیا بہر حال اُسکو چُپ کروا کر میں نے معاملہ دریافت کیا تو پتہ چلا کے لڑکی نے ماس کمیونیکیشن میں ماسٹرز کی ڈگری لے رکھی تھی اور چونکہ گھر والے کاروباری طبقے سے تعلق رکھتے تھے اِس وجہ سے اُنکی نگاہ میں تعلیم کی کوئی خاص اہمیت نہیں تھی اور وہ اپنے ہی کسی رشتہ دار کے لڑکے سے لڑکی کی شادی کروانا چاہتے تھے جو کہ میٹرک فیل مگر لکھوں پتی تھا، اپنا کاروبار، گھر اور گاڑیاں تھی اور لڑکی کی رضامندی نہ ہونے کے باوجود اُنھوں نے اُسکی منگنی طے کر دی، اور جب صاحبہ کو اور کچھ سمجھ نہ آیا تو سب سے بہتر (جِن ناداں) تھا جسکو اُنھوں نے خود پر مُسلط کر لیا۔ بہر حال یہ اُس بیچاری کے والدین کی غلط سوچ تھی اور غلط طریقہ کار تھا اور کوئی بھی پڑھی لکھی لڑکی یہ بات گوارہ نہ کرئے گی کے اُسکا ہونے والا شوہر میٹرک فیل ہو۔

آخر کار بڑی مشکلوں سے اِدھر اُدھر کی بہت سے باتوں کے ساتھ میں نے اُسکے والدین کو یہ سمجھایا کے جن عام جن نہیں نہ ہی اتنی آسانی سے پیچھا چھوڑے گا اور جن کی یہ شرط ہے کے جب لڑکی کی شادی ہو گی اور جن کی رضامندی سے تو وہ اِسکا پیچھا چھوڑ دے گا اور میں نے اپنی جانب سے اِس بات کی گارنٹی لی کے انشااللہ سب بہتر ہو گا اور آج مالک کے فضل سے وہ لڑکی ایک ڈاکٹر کے نکاح میں ہے اور اللہ نے اُسکو اُولاد نرینہ سے بھی نوازہ ہے۔ یہ ایک مختصر قصہ تھا جنِ نادان کا۔

جِنوں کا سوار ہونا اور دخل کرنا

جنوں کے سوار ہونے یا تنگ کرنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اکثر اوقات جنات بدلہ لینے کے غرض سے بھی تنگ کیا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی انسان اِنکو جانے انجانے تکلیف پہنچادے یا اِنکو اس بات کا گمان ہو جائے کے فلاں انسان نے اِنکو کسی قسم کی تکلیف پہنچائی ہے یا نقصان دیا ہے تو اِیسی صورت میں جنات اُس انسان کو ہی نہیں بلکہ اُسے انسان سے وابسطہ ہر شخص کی زندگی میں خلل پیدا کرتے ہیں، طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر بہت سے لوگ رستے میں بناء آواز کرے پیشاب کرنا شروع کر دیتے ہیں اور بعض اوقات پیشاب جناتوں کے اُپر چلا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے صاحب علم حضرات اِس بات پر زور دیتے ہیں کے سفر کے دوران جب بھی کبھی حاجت ہو تو حاجت کرنے سے قبل اُس جگہ کھڑے ہو کر اِتنا ظرور کہ دیا کریں کے آپ حاجت کرنے جا رہیں ہیں اگر اِس جگہ کوئی موجود ہے تو ہٹ جائے۔

جنوں کے دخل کی اور بھی بہت سی وجوہات ہیں اُن میں سے چند ایک نیچی بیان کر رہا ہوں

عورتوں کا ننگے سر گھر سے باہر جانا

گھر کے اندر پاکی ناپاکی کا خیال نا کیا جانا

مغرب کے وقت عورتوں اور کم عمر بچوں کا چھت پر چڑھ جانا

حاملہ عورتوں کا مغرب کے بعد سُنسان جگہوں سے گزرنا یا درختوں کے نیچے بیٹھنا

کم عمر بچوں کو اکیلا کمرے میں بند کر دینا یا چھوڑ دینا

گندی اور ناپاک جگاہوں سے گزر ہونا جیسا کہ کچرہ کُنڈی، نالے وغیرہ

اللہ عزوجل پر عقیدہ اور ایمان کی کمزوری

حلال اور حرام کی تمیز نہ کرنا

گھر میں بالکل نماز اور قران کا اہتمام نہ کیا جانا

جناتوں اور بھوتوں کے بارے میں حد سے زیادہ دلچسپی رکھنا

طویل دماغی اور نفسیاتی بیماری جس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہو

ایسے انسان کے ساتھ زیادہ قربت یا تعالقات جو کے پہلے سے جنات کے شکنجے میں ہو

بغیر کسی کامل مرُشد یا اُستاد کی اجازت کے وضیفہ یا چلہ کا اہتمام کرنا

کالا جادو کرنے والے جناتوں کو دخل کرنے کے لئے بھیجتے بھی ہیں اِسکا ذکر ہم آگے کریں گے فِل حال اتنا یاد رکھیں کے احتیات علاج سے بہتر ہے۔

علامتیں

ضروری نہیں کے جنات کسی کے اُپر سوار یا مُسلط ہی ہو جائیں اگر چہ ایسا ہوتا ہے مگر عام طور پر جنات دخل کرتے ہیں اور طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں، جن میں سے چند ایک اہم علامیتں مندرجہ ذیل ہیں۔

سر کا بھاری رہنا، درد رہنا

جسم میں بیوجہ سُستی کاہلی ہونا

نماز اور قران سے گھبراہٹ ہونا

عصر و مغرب کے بعد خوف محسوس کرنا یا انجانی گھبراہٹ رہنا

کاندھوں پر بوجھ محسوس ہونا

بھوک کا ختم ہو جانا

چھوٹی چھوٹی باتوں پر بلاوجہ غصہ آنا، چڑچڑاپن رہنا

زندگی سے مایوس ہو جانا، خُدکشی کرنے کا دل بار بار چاہنا

دماغ میں ایسے خیالوں کا آنا جو کہ آپ کے مزاج کے خلاف ہوں

رویہ اور مزاج کا غیر فطری طور پر تبدیل ہو جانا، جیسا کے ایک سماجی اور ملنسار انسان کا گھر میں قید ہو جانا، تنہائی پسند ہو جانا

کمزور ہو جانا، چہرے کی رنگت کالی ہو جانا، آنکھوں میں بلاوجہ ہلکے پڑ جانا

ایسی بیماری جو کے طبی امتحان میں نہ آنا یا طبیبوں کی سمجھ نہ آنا

عجیب و غریب آوازوں کا کان میں آنا

بعض دفعہ کچھ سایہ نما شکلیں نظر آنا

چیزوں کا خود بہ خود گر جانا

جسم پر خود با خود خراشوں اور دھبوں کا نمودار ہو جانا

دروازوں کا، کھڑکیوں کا، الماریوں کا خود بہ خود کُھل جانا یا بند ہو جانا

گھر سے پیسے اور دُسری چیزوں کا غائب ہو جانا

گھر میں پتھر یا کنکر پڑنا، گرنا

گھر کے افراد کا ایک دوسرے سے بلاوجہ نفرت کرنا اور جھگڑا کرنا

اب بات کر لیتے ہیں کے کیا جنات بھیجے بھی جا سکتے ہیں۔ جی ہاں کالا جادُو اور سفلی کرنے والے ایسے جناتوں اور شیاطین جنکی وہ تسخیر کر چکے ہوتے ہیں اور پھر اُنسے طرح طرح کے کام لیتے ہیں جیسا کہ لوگوں کو تنگ کرنے کے لیے بھیجنا، شوہر اور بیوی کے درمیان نفاق ڈلوانے کے لیے بھیجنا، کسی کو دماغی اور جسمانی بیمار کرنے کے لیے بھیجنا، کسی کو خوف زدہ کرنے لیے بھیجنا وغیرہ وغیرہ۔

کچھ اور اِس بارے میں

انسانوں کی طرح قومِ جنات میں بھی اچھے اور بُرے جنات موجود ہیں۔ بُرے جنات یا شر پسند جنات انسانوں کو چھوٹی سے چھوٹی غلطی پر بھی تنگ کرنا اور بدلہ لینا شروع کر دیتے ہیں جیسا کہ اُوپر بتایا جا چُکا ہے۔ نیک جناتوں کی مرغوب غذہ ہڈیا ہوتی ہیں جبکہ شر پسند جناتوں کی غذہ ہڈیاں، گوبر، کچرہ ہوتی ہیں۔ اِسی طرح نیک جناتوں کو خوشبو اور پاکی سے پیار ہوتا ہے جبکہ شر پسند شیاطین جناتوں کو بدبو اور ناپاکی پسند ہوتی ہے۔ اسی لیے جب بھی کھانے کی بچی ہڈیاں پھینکا کریں اُس پر بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم ظرور پڑھ لینا چاہیے تا کہ وہ نیک اور صالح جناتوں کی غذا بنے نا کہ بد اور شیاطین کی۔

Succubus and Incubus

شر پسند جناتوں کی ایک قسم ایسی ہوتی ہے جو کہ زنا کی بے حد شوقین ہوتی ہے اور اپنے اِس شوق کو پورا کرنے کے لیے جبکہ وہ اِنسانوں کو اپنا نشانہ بناتی ہے اور زنا کے دوران ہماری قوتِ زندگی کو چوستی ہے۔ اِس خاص قسم کو انگریزی اور دوسری زبانوں میں قصہ اور کہانیوں کے اندر چڑیل، ویمپائر اور دیگر کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ یہ قسم عام طور پر رات ۱۲ بجے کے بعد نکلتی ہے اور اپنے شکار پر عالمِ نیند میں حملہ کرتی ہے اور اِس کے نتیجے میں ہونے والے عمل کو احتلام یا انگریزی میں Night fall or Wet Dream کہا جاتا ہے اِس قوم کے مرد اِنسان عورتوں پر اور اسکی عورتیں اِنسان مردوں پر حملہ کرتی ہیں اسی لیے سونے سے پہلے چہار قُل، آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اُپر دم کر کے اپنا حصار کر کے سونا مجرب ہے۔ عام طور پر کالا جادُو کرنے والے اِن کو مُسخر کر کے اِنکے زریعہ سے کافی کام لیتے ہیں اور بدلے میں اِنکی زنا کی خواہش کو پورا کرتے ہیں۔ اکثر و بیشتر شیاطین کی یہ قسم اِن نوجوان لڑکے اور لڑکیوں زیادہ شکار بناتی ہے جو کہ زنا اور فحاش چیزوں میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور جب انکو کوئی حد درجہ کمزور شکار مل جاتا ہے تو پھر یہ اُسکو اپنا عادی بناتے ہیں اور پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب یہ اپنے آپکو اپنے شکار پر ظاہر بھی کرنے لگ جاتے ہیں یعنی کہ پھر نیند میں نہیں بلہ عالمِ بیداری میں زنا اور فحاشی کرتے ہیں۔ ایسے معاملے زیادہ تر مغربی ممالک میں عام طور پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مشرقی ممالک میں جن لڑکیوں کے ساتھ ایسے معاملات ہوتے ہیں وہ یا تو شرم اور خوف کے مارے کسی کو کچھ بتا نہیں پاتیں یا اگر ہمت کر کے گھر والوں کو بتا بھی دیں تو گھر والے اِس بات کو ڈانٹ ڈپٹ کر اِدھر اُدھر کر دیتے ہیں اور کوئی توجہ نہیں دیتے۔

بد قسمتی سے آج تک ہمارے یہاں اِس بارے میں کسی قسم کی کوئی کتاب یا مضمون بہت کم دیکھنے کو ملتے ہیں۔

۲۰۰۵ میں میرے پاس ایک اِسی طرح کا معاملہ آیا وہ مظلومہ امریکا کی رہنے والی تھیں اور بقول اُنکے یہ سلسلہ اُس وقت شروع ہوا جب اُنکی عمر لگ بھگ ۱۷ برس تھی۔ شروع میں اُنکے ساتھ خواب میں یہ معاملہ شروع ہوا جیسا کہ ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ جب وہ کمزور پڑھنے لگیں اور اُنکو بھی اِس طرح کے خوابوں میں دلچسپی پیدا ہونے لگی تو شیطان نے اپنے آپکو ظاہر کرنا شروع کر دیا کبھی اُنکو لمس کا احساس ہوتا تو کبھی باقائدہ کسی کے ہاتھ چھوتے محسوس ہوتے۔ بڑی مشکل سے جب ہمت کر کے اُنھوں نے اپنے گھر والوں سے یہ بات کری تو وہی ہوا جو کے میں اُوپر بتا چکا ہوں گھر والوں نے معاملے کی نزاکت سمجھ ے بناء اُنکو ڈانٹ مار کر خاموش کروا دیا اور ایک سال میں اُنکی شادی بھی طے کر دی مگر یہ معاملہ کہاں رکنے والا تھا۔ بہر حال وہ شادی ہو کر اپنے شوہر کے ہمراہ امریکا جا بسیں تو پتا لگا کے ہر رات وہ شیطان اُنکے شوہر پر سوار ہو کر اُنکے ساتھ زنا کرنے لگا اور جیسا کے میں بتا چکا ہوں یہ قسم اِس طرح آپکی قوتِ زندگی چوستی ہے۔ آہستہ آہستہ وہ خاتون کمزور سے کمزور ہونے لگیں یہاں تک کہ اُنکو ۲۲ سال کی عمر میں کمر درد اور جوڑوں کی شدید تکلیف شروع ہو گئی۔ بہر حال کسی طرح اُنکا رابطہ مُجھ سے ہوا اور قریب سال بھر کے علاج کے بعد اُنکو اِس اذیت سے چھٹکارا مِلا۔

خلوصانہ التماس

آجکل اِنٹرنیٹ پر ایسی بہت سی ویب سائیٹس مِل جائیں گی جہاں شیطانی قوتوں کے پُجاریوں، کالا جادو کرنے والوں اور شیطان پرست لوگوں نے جنات کی اِس قسم کو بطورِ حور اور فرشتہ پیش کر رکھا ہے اور آپکو بیش بہالذت اور تفریح کا لالچ دئے کر اِس شیطانی قسم کو قابو کرنے اور اِسے رابطے بڑھانے کے کئی طریقے درج کر رکھیں ہیں۔ میں ایسے تمام بھائی اور بہنوں سے ہاتھ جوڑ کر التجاء کرتا ہوں کے خُدارا اِس چکر میں پھنس کر اپنا دین اور دُنیامت خراب کرنا اور اگر کہیں بھولے میں کوشش کرتے رہے ہو تو اللہ سے توبہ کرے اِسکو طرق کریں۔ کہیں بہت دیر نہ ہو جائے۔

جادو اور اِس کی حقیقت

سب سے پہلے تو جادُو کی حقیقت سے انکار کسی صورت نہیں کیا جا سکتا۔ جادُو کا ذکر اسلام اور قُرآن سمیت ہر مذہب میں ملتا ہے اور ہر مذہب میں ہی جادُو کے عمل کو بُرا تصور کیا جاتا ہے۔

جادُو در حقیقت اپنے اندر ایک طرح کا مذہب ہے اس لیے جادُو سیکھنے والے یا کرنے والے کو وہ تمام عقائد اپنانا پڑتے ہیں جو کہ اِس مذہب کی ضرورت ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر شیاطین کی قوتوں پر عقیدہ رکھنا، اُنکا ہر حکم ماننا۔ جادُو کے بعض چلے اور عمل ایسے ہوتے ہیں جن میں عامل کو چالیس چالیس دن تک روزانہ زنا کرنا، شراب پینا اور ناپاک رہنا فرض ہوتا ہے اور یہاں تک کہ کچھ عملوں میں اپنا فُضلہ کھانا اور بیت ُالخلا میں بیٹھ کر پڑھائی کرنی ہوتی ہے۔ اِسی طرح جادُو کے تعویزات وغیرہ بھی غلیض اور ناپاک طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ عورت کے حیض کے خون سے تعویز لکھنا، مرد کے نطفہ، مادہ تولید سے تعویز لیکھنا، حرام جانوروں کے خون اور اعضاء کا استعمال جیسا کہ اُلو کے خون اور اعضاء کا استعمال، گدھی کے جگر کا استعمال وغیرہ وغیرہ۔

جادُو کا ہر عمل کسی نا کسی شیطانی قوت کو عمل کی پُشت پر رکھ کر کیا جاتا ہے یا آسان الفاظ میں یوں سمجھ لیں کے کسی نا کسی شیطانی قوت کی مدد سے کیا جاتا ہے کیونکہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں عمل بے سود اور بے اثر ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے جادُو گر شر پسند جناتوں، موکلات، بدرحوں، ہمزادوں کی مدد لیتے ہیں۔ جادُو گر اور جادُو کرنے والا اکثر لاولد رہتا ہے اور اُسکی اولاد ہی نہیں ہوتی اسکی وجہ وہ شیطانی قوتیں ہیں جن سے جادُو گر رابطہ کر کے اپنے کام کرواتا ہے۔ کیونکہ جب جادُو گر شر پسند جنات، ہمزاد، موکلات یا بدروحوں کو پہلی دفعہ حاضر کرتا ہے تو اُس وقت اُسکے اور اُن شیطانی قوتوں کے درمیان میں کچھ قول و قرار ہوتے ہیں جس کو جادُو گر نے اپنی پوری عمر نبھانا ہوتا ہے ورنہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ قوتیں جادُو گر کی جان کی ہی دُشمن بن جاتی ہیں۔ اور عام طور پر اِس طرح کی شیاطانی قوتیں جو قول و قرار لیتی ہیں اُن میں اکثر و بیشتر یہ قول بھی لیا جاتا ہے کہ یا تو وہ جادُو گر کی کوئی اُولاد ہی نا ہونے دینگے یا پھر کوئی بیٹا نہیں ہونے دینگے۔

جیسا کہ میں پہلے بتا چُکا ہوں کہ شر پسند جنات اور شیاطینی طاقیں جادُو کے زور سے بھی بھیجے جاتی ہیں اور پھر اُنکو جہاں بھیجا گیا ہوتا ہے وہ وہاں جا کر طرح طرح کے کھیل تماشے دِکھاتی ہیں۔

جادُو کے زور سے کئی کام لیے جاتے ہیں اُن میں سے چند ایک بیان کر رہا ہوں

میاں بیوی میں نفاق اور نفرت ڈلوانا

ماں، بیٹے، بھائی بہن یا کسی بھی رشتے میں نفاق اور نفرت ڈلوانا

کسی کے کاروبار اور روزگار پر بندِش لگانا

عورت کی کوکھ باندھ کر اُسکو بانجھ کر دینا

مرد کی مردانہ قوت کو باندھ دینا

جادُو کے زور سے کسی کو بیمار کر دینا

جادُو کے زور سے کسی کو پاگل کر دینا

کسی غیر عورت یا مرد کو اپنے عشق کی آگ میں بیتاب کرنا

گھروں میں جھگڑے کروا دینا

اور بہت سے دوسرے کام۔

بہر حال اِسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کے ہر ہونے والی تکلیف جادُو کی کارستانی ہے۔ جیسکا میں پہلے بھی بتا چُکا ہوں ہمارے معاشرے میں ضیف الاعتقاد لوگوں کی کمی نہیں جو ہر آنے والی پریشانی کو جادُو، جنات سے وابسطہ کر دیتے ہیں اور ایسے معاملوں کے اندر میں نے عورتوں کو زیادہ وہمی پایا ہے۔

جادُو کی علامتوں میں سے چند ایک بیان کرتا ہوں

کپڑوں میں چھوٹے چھوٹے چھید ہو جانا جیسا کہ کسی کیڑے نے کھا لیے ہوں

شلوار کا سطر کی جگہ سے اکثر پھٹ جانا

ایسی بیماری جو کہ کسی میڈیکل تشخیص سے ثابت نہ ہو

سینے میں یا سر میں درد کا رہنا

جوڑوں میں درد رہنا

جسم میں ہر وقت سستی کاہلی رہنا

آنکھوں کا جلنا اور لال رہنا

جسم میں سوئیاں چُبھنا

جسم میں آگ جیسی گرمی محسوس کرنا

اور باقی علامتیں جنات کے دخل سے ملتی جُلتی ہوتی ہیں۔

جادُو اور جناتی دخل کا علاج بروقت بہت ضروری ہے وارنہ ناصرف یہ ایک شدید روگ بن جاتے ہیں بلکہ اِنکا علاج بھی بہت مشکل ہوتا چلا جاتا ہے اور پھر ایک وقت ایسا آتا ہے جب اِنکا اُتارانا ممکن ہو جاتا ہے۔

جادُو اور جنات کی تشخیص

سب سے پہلا مرحلہ ہے جادُو یا جنات کے دخل کی تشخیص۔ تشخیص کے لیے آپکو چند آسان فہم طریقہ کار بتانے جا رہا ہوں تا کہ ایک عام قاری بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکے۔

طریقہ نمبر ۱

وضو کر کے مریض کی پہنی ہوئی کمیض لے کر اُسکی لمبائی ناپ لیں اور پھر اُسپر سورۃ الفاتحہ ۷۰ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دُوبارہ لمبائی کی پیمائش کریں اگر لمبائی پہلے کی گئی پیمائش سے ذرہ برابر بھی کم یا زیادہ آتی ہے تو مطلب جادُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۲

مریض کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے اونی دھاگے کے گیارہ تار ناپ لیں اور ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں اور پھر دھاگے کے سِرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں اب سورۃُالفلق ۱ دفعہ پڑھ کے گرہ میں پھونک ماردیں اور گرہ کو کس دیں۔ اِسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ جب دھاگہ جلے گا تو بُو یا چچرانڈ آنی چاہیے اگر بُو یا چچرانڈ نا آئے اسکا مطلب جاڈُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۳

وضو بنا کر دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے شروع کریں اور اپنا مقصد کے فلاں بن فلاں پر جاڈُو یا جنات کا دخل ہے یا نہیں دماغ میں رکھیں۔ جب فاتحہ پڑھیں اور آیت نمبر ۶ پر پہنچیں تو بار بار اِس آیت کو پڑھتے رہیں کچھ دیر بعد آپکو احساس ہو گا کے آپ اُلٹے ہاتھ یا سیدھے ہاتھ کی طرف گھوم جائیں گے اگر اُلٹے ہاتھ کو گھوم جائیں تو مطلب اثر نہیں ہے اور اگر سیدھے ہاتھ کو گھوم جائیں تو مطلب جاڈُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۴

وضو کرکے مریض کے سر سے لے کر پیر تک ریشمی دھاگے کا ایک تار ناپ لیں اُسکے بعد گیارہ دفعہ کوئی بھی دُرود شریف پڑھ لیں اور سات دفعہ سورۃ مُزمِل پڑھ کے اُس دھاگے پر جو کہ مریض کے سر سے پیر تک ناپا ہے دم کر دیں۔ اب اُس دھاگے کی پیمائش مریض کے سر سے پیر تک دُوبارہ کریں اگر دھاگہ بڑھ جائے یا گھٹ جائے یعنی کے دھاگہ بڑا یا چھوٹا ہو جائے تو اِسکا مطلب جادُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۵

وضو کرکے مریض کی پہنی ہوئی کمیض لے کر اُسکی لمبائی ناپ لیں اور پھر اُسپر سورۃ الفاتحہ ۷ دفعہ، سورۃ الفلق ۳ دفعہ، سورۃ الناس ۳ دفعہ اور آیت الکرسی ۳ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دُوبارہ لمبائی کی پیمائش کریں اگر لمبائی پہلے کی گئی پیمائش سے ذرہ برابر بھی کم یا زیادہ آتی ہے تو مطلب جادُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

جادُو اور جنات کے دخل کا علاج

اب بات کر لیتے ہیں جادُو اور جنات کے دخل کے علاج کی۔ اِس پہلے کے آپ علاج کے طریقوں کی طرف آگے بڑھیں چند اہم باتیں ضرور سمجھ لیں۔

علاج کے جو طریقہ بھی اِس کتاب میں موجود ہیں اُنکو باوضو ہو کر زیرِ عمل لائیں کسی بھی طریقے پر عمل کرنے سے پہلے بدنی حصار ضرور کرلیں اُسکا طریقہ آگے بتا دیا جائیگا دورانِ علاج حسبِ توفیق جادُو، دخلِ جنات کے مریض کا جس قدر ہو سکے صدقہ کرتے رہیں۔

اِس کتاب میں موجود کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے ۱۰۱ رُوپے یا اِس رقم کے برابر کھانے کی کوئی چیز کسی بھی ضرورت مند اور محتاج مسلمان کو بطور عمل کی زکواۃ کے خیرات کریں۔

صدقہ

چاہے جادُو ہو یا دخلِ جنات ہو یا نہ ہو صدقہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ صدقہ نظرِ بد، حاسِدوں کے شر، شیاطین کے شر، جسمانی و رُوحانی بیماریوں، نحوستوں، بلاؤں، ہر قسم کی آفات و بلیلات سے آپکو محفوظ رکھتا ہے۔ صدقہ دیتے رہنے سے اِنسان بہت سی مصیبتوں سے بچ جاتا ہے اسی لیے میں ہمیشہ اِس بات پر بہت زور دیتا ہوں کے صدقہ ضرور کرتے رہا کریں۔ صدقہ کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے اور اِس کے مطعلق تمام معلومات آپ کو بتانے جا رہا ہوں۔

صدقے کے کئی طریقے ہیں جیسا کہ

ضرورت مندوں کو کھانا کھلانا

ضرورت مندوں کو پہننے کو کپڑا دینا

ضرورت مندوں کو حسبِ توفیق رقم دینا

جادُو اور جنات کے مریضوں کے لئے صدقہ

جادُو یا جنات کے دخل کے مریضوں کے لیے صدقہ جانوروں کو ڈالے جانا مجرب ہوتا ہے اور اُس کا طریقہ کار کچھ یوں ہے۔

آتشی صدقہ : گوشت خور جانوروں کی غذا گوشت، کلیجی، مچھلی، پھیپڑے وغیرہ

آبی صدقہ : پانی میں رہنے والے جانوروں کی غذا آٹے کی گولیاں، اُبلے چاول، مچھلیوں کا چارہ

بادی صدقہ : چرند پرند کی غذا باجرہ، گندم وغیرہ

خاکی صدقہ : کیڑے مکوڑوں کی غذا چینی، چاول وغیرہ

جادُو یا جنات کے مریض کا صدقہ کرنے کے لیے سب سے پہلے نیچے دیے گے طریقے سے اُسکا عنصر معلوم کریں۔

مریض کے پُکارے جانے والے نام کا پہلا حرف لے کر نیچے دیے گئے چارٹ سے اُسکا عنصر معلوم کریں۔

آتشی حروف	(ا،ط،م،ہ،ف،ش،ذ)
آبی حروف	(ج،ز،ک،س،ک،ث،ظ)
بادی حروف	(ب،و،ی،ن،ص،ت،ض)
خاکی حروف	(د،ح،ل،ع،ر،خ،غ)

مثال کے طور پر مریض کا نام راشد احمد ہے اور پکارے جانے والا نام راشد ہے۔

راشد کا پہلا حرف ر

چارٹ میں دیکھا تو ر خاکی حرف ہے۔یعنی کہ راشد کا عُنصر ہے خاکی۔

اب صدقہ ہمیشہ متضاد عنصر کا کریں گے نیچے دیئے گئے طریقے کے مطابق۔

آتشی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ آبی ہوتا ہے

آبی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ آتشی ہوتا ہے

بادی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ خاکی ہوتا ہے

خاکی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ بادی ہوتا ہے

جب بھی صدقہ کریں تو مریض کا سیدھا ہاتھ صدقے کے اُپر رکھ کر مندرجہ ذیل آیت ۷ دفعہ پڑھیں اور مریض کے حق میں دُعا کریں اور پھر صدقہ کر دیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

بدنی حصار

وضو کر کے ۱۱ دفعہ کوئی بھی دُرود شریف، ۳ دفعہ سورۃ الفاتحہ، ۳ دفعہ چہار قُل یعنی کہ سورۃ الکافرُون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس، ۳ دفعہ سورۃ الکوثر، ۳ دفعہ آیت الکرسی اور پھر سے ۱۱ دفعہ کوئی بھی دُرود شریف پڑھ لیں۔ اب اپنے ہاتھوں کو دم کر کے اپنے ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیں۔ آپکا بدنی حصار ہو گیا اب آپ اس کتاب میں دیا گیا کوئی بھی عمل کر سکتے ہیں۔

آسان علاج

اب ہم آپکو جادُو اور دخلِ جنات کے آسان، زُود اثر اور مجرب علاج بتائیں گے۔ یاد رکھیں کے کسی بھی روحانی علاج کے اندر مریض کی قوتِ ارادی اور قوتِ یقین کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک ایسے مریض کو مُشکل سے نکالنا قدرِ آسان ہوتا ہے جسکا یقین اور ایمان اللہ عزوجل پر مضبوط ہو جبکہ دوسری طرف ایک ایسا مریض جو کہ اللہ عزوجل، اُسکی رحمتوں اور نعمتوں پر ایمان کھو چکا ہو صحتیاب ہونے میں مہینوں لگا دیتا ہے۔ یقین جانیں کے اگر آپکا ایمان مضبوط اور اٹل ہے تو قُرآن مجید کی آخری ۲ آیات یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس آپکو ہر طرح کے جادُو، نظرِ بد، یا جنات کے دخل سے چُھٹکارا دلوانے کے لیے کافی ہیں مگر اگر ایمان ہی کمزور پڑھ چکا ہے تو آپکا کام شاید آبِ حیات اور اِسمِ اعظم سے بھی نہ بن سکے۔ روحانی علاج میں کامیابی کی پہلی سیڑھی مریض کی قوتِ یقین، ایمان اور قوتِ ارادی ہے۔ ایسے لوگوں کی بھی کچھ کمی نہیں جن کی قوتِ ایمان اور اردای مسلسل جادُو یا دخلِ جنات کی وجہ سے کمزور پڑھ جاتی ہے ایسی صورت میں، میں اُن لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کے علاج کے ساتھ ساتھ اپنا ایمان اور ارادہ مضبوط کرتے جائیں، اللہ عزوجل کی رحمتوں، نعمتوں پر بھروسہ رکھیں اور پھر دیکھیں کس طرح وہ خالقِ وہ مالکِ کائنات آپکے دامن میں راحتیں بھر دیتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱

(جادُو اور دخلِ جنات کے واسطے)

لوازمات:۔ ۱۲ چینی کی بڑی رکابیاں، ۱عدد قلم، ۱چُٹکی زعفران یا کھانے کا زرد رنگ۔ عرقِ گلاب آدھا پیالا، ۱عدد ٹب۔

سب سے پہلے زعفران یا کھانے کے رنگ کو عرقِ گلاب میں اچھی طرح حل کر لیں۔ یاد رکھیں اگر زعفران استعمال کے لیے لے رہے ہیں تو اُسکو ایک رات پہلے سے عرق گلاب میں بھگونا ہو گا۔

جب زعفران یا رنگ عرقِ گلاب میں اچھی طرح حل ہو کے یکجان ہو جائے تو وضو بنا کر اپنا بدنی حصار کر کے تمام سامان اپنے پاس رکھ لیں اور قلم کو محلول میں ڈبوتے جائیں اور تمام کی تمام چینی کی رکابیوں پر سب سے پہلے تعوز اور تسمعہ اور اُسکے بعد سورۃ الفاتحہ، سورۃ الکافرون، سورۃ الخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس لکھ دیں۔

تمام رکابیوں پر معہ تعوذ و تسمعہ یہ پانچوں (۵) سورۃ لکھی جائیں گی۔ جب تمام رکابیاں تیار ہو جائیں تو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کریں۔

تمام رکابیوں کو کسی بڑے برتن میں اچھی طرح صاف پانی سے دھولیں اور اِس پانی سے پہلے دو عدد بوتلیں بھر لیں اور باقی کا پانی یونہی رہنے دیں۔ اب کرنا کچھ یوں ہے کہ مریض کو پہلے ٹب میں کھڑا کروادیں اور جو پانی ہم نے یونہی رہنے دیا تھا اُسے مریض کے اُوپر آہستہ آہستہ بہاتے جائیں، اِس بات کا خاص خیال رکھیں کے یہ پانی زمین پہ نہ گرنے پائے اور تمام کا تمام پانی ٹب میں ہی جمع ہوتا رہے۔ مریض کو اِسی پانی سے وضو بھی کروالیں اور پھر یہ پانی چلتے دریا، سمندر، نہر یا پھر ایسی کیاریوں جہاں جانور نجاست نا کرتے ہوں وہاں بہادیں۔

اب دو (۲) بوتلوں میں جو پانی پہلے ہی الگ کر لیا گیا تھا اُسکو کچھ یوں استعمال کریں۔

ایک عدد بوتل کا پانی روزانہ تمام گھر کے کونوں میں چھڑکیں علاوہ نجس جگاہوں کے جیسا کہ بیت الخلاء، غسل خانہ وغیرہ۔ جب پانی بوتل میں ختم ہونے لگے تو اور پانی ملالیں۔

دوسری بوتل کا پانی مریض کو روزانہ تمام اذانوں کے ساتھ پینے کو دیں اور جب پانی ختم ہونے لگے تو اور مِلا لیں۔

نوٹ:۔ ایسا ہر گز ضروری نہیں کے مریض کے اُپر کوئی دوسرا ہی پانی بہائے بالغ مریض اور عورتیں یہ عمل خود بھی کر سکتی ہیں۔ اگر مریض ایک سے زیادہ بھی ہوں تو ۱۲ رکابیاں ہی لکھنا کافی ہیں فرق صرف اتنا کریں کے رکابیاں کسی بہت بڑے برتن میں زیادہ پانی کے ساتھ دھولیں تا کہ وہ پانی سب کو کافی ہو جائے۔ پانی ڈالنے والا عمل ایک دفعہ کریں اور اُسکے بعد پینے کا اور چِھڑکنے کا پانی ایک مہینہ تک استعمال کریں۔

اس عمل کے ساتھ ساتھ مریض کو 'منزل' جو کہ قُرآنی آیتوں کا مجموعہ ہے اور شفاء آن لائین کی ویب سائٹ پر موجود ہے پڑھنے کے لیے دیں اور اگر خود پڑھنے کے قابل نہیں تو کوئی دوسرا سُنائے اور دَم کرے۔

طریقہ نمبر ۲

(جادُو کے واسطے)

مندرجہ ذیل عمل محسور یا تو خود کرے یا اگر خود نہ کر سکتا ہو تو پھر دوسرا کوئی مریض کو سامنے بیٹھا کر یہ عمل کرے۔

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

سورۃ یاسین ۳ دفعہ

معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) ۱۱ دفعہ

سورۃ الخلاص ۲۱ دفعہ

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

یہ سب بتائے گئی تعداد کے مطابق بعد نمازِ فجر پڑھ کے خود اپنے اُپر دَم کریں اور پانی پر دَم کر کے وہ پانی دن بھر پیتے رہیں۔ اگر خود نا کر سکتے ہوں تو کوئی اور مریض کو سامنے بیٹھا کر یہ عمل کرے اور دم کر دے مریض پر بھی اور پانی پر بھی۔

مُدت:۔ یہ عمل ۲۱ روز تک بلاناغہ کرنا ہے۔

طریقہ نمبر ۳

(جادُو کے واسطے)

لوازمات:۔ اعدد انار کے درخت کی شاخ، اچُٹکی زعفران یا کھانے کا زرد رنگ۔ عرقِ گلاب آدھا پیالا

زعفران یا زرد رنگ عرقِ گلاب میں ملا کر لکھنے کے لئے محلول تیار کر لیں۔ اب انار کی شاخ کو چاقو سے تراش کر اُسکا قلم بنالیں اور دو(۲) عدد کاغذ کی پرچیوں پر سورۃُالفاتحہ لکھیں اور پھر اُسپر سورۃ الفاتحہ کی آیت نمبر ۴ ، ۱۰۰۱ دفعہ پڑھ کے دَم کریں۔ آپکے پاس دو(۲) عدد تعویذ تیار ہیں ایک کو پانی کی بوتل میں پانی بھر کے ڈال دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پینے کو ۴۱ دن تک دیں۔

دوسرے تعویذ کو موم جامہ (یانی اچھی طرح سے موم کے اندر لپیٹ کر) اُسپر ٹرانسپیرنٹ تھیلی لپیٹ کر پھر اُسکو سکواش ٹیپ سے بند کر کے سفید کپڑے میں سلائی کر کے کالے ڈورے کے ساتھ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نوٹ:۔ کسی بھی تعویز کو کپڑے میں سلائی کرتے وقت اِس بات کا خاص دیھان رکھیں کے سوئی سے کہیں تعویز میں چھید نا ہو جائے کیونکہ ایسا ہونے کی صورت میں تعویز بے اثر یا غلط اثرات مرتب کر سکتا ہے۔

طریقہ نمبر ۴

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے پیدا ہوئی بیماریوں کے لیے۔

کوئی بھی درود شریف ۱۱ دفعہ

سورۃ الفاتحہ ۷۰ دفعہ

اِسم اللہ یاشافی ۳۰۹ دفعہ

یا تو مریض خود پڑھ کے اپنے اُپر دَم کرے اور پانی بھی دَم کر کے پیے ورنہ کوئی دوسرا مریض کو سامنے بیٹھا کر پڑھ کے دم کرے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی پلائیں۔

مدت:۔ یہ عمل ۲۱ دن تک بلاناغہ کریں۔

طریقہ نمبر ۵

(جادُو کے واسطے)

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۴۵۰ دفعہ

معوذتین ۶۶ دفعہ

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

یاتو مریض خود پڑھ کے اپنے اُپر دَم کرے اور پانی بھی دَم کر کے پیے ورنہ کوئی دوسرا مریض کو سامنے بیٹھا کر پڑھ کے دم کرے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی پلائیں۔

مدت:۔ یہ عمل ۱۹ دن تک بلاناغہ کریں۔

طریقہ نمبر ٦

(جادُو کے واسطے)

کوئی بھی درود شریف ١١١ دفعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٧٨٦ دفعہ

سورہ بقرہ کی پہلی پانچ آیات ا دفعہ

سورہ بقرہ کی آخری پانچ آیات ا دفعہ

سورہ حشر کی آخری تین آیات ا دفعہ

کوئی بھی درود شریف ١١١ دفعہ

یا تو مریض خود پڑھ کے اپنے اُپر دَم کرے اور پانی بھی دَم کر کے پیے ورنہ کوئی دوسرا مریض کو سامنے بیٹھا کر پڑھ کے دم کرے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی پلائیں۔

مدت:۔ یہ عمل ٢١ دن تک بلاناغہ کریں بعد میں یہ عمل کسی کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں۔

طریقہ نمبر ۷

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے عورت پر قادر نا ہو پانا اور قوتِ باہ کی کمی۔

سورۃُ البینۃ (پارہ ۳۰) کو روزانہ چینی کی رکابی پر لال روشنائی سے لکھے اور پھر دھو کر پی لیا کرے۔

مدت:۔ عمل کی مدت ۱۴ روز ہے۔

طریقہ نمبر ۸

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے عورت پر قادر نا ہو پانا اور قوتِ باہ کی کمی۔

سورہ نساء کا رکوع نمبر ۱۴ چینی کی رکابی پر لال روشنائی سے لکھ کر پھر ایک چمچہ خالص شہد اِس پر ڈال کر چاٹ لے۔

مدت:۔ عمل کی مدت ۲۱ روز ہے۔

طریقہ نمبر ۹

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے رزق کی بندش۔

کسی بھی اِسلامی مہینے کی پہلی شب کو یعنی جس شب چاند نظر آجائے مغرب کی نماز ادا کر کے قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائے اور مُندرجہ ذیل عمل کرے۔

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

سورۃ الفاتحہ ۵۰۵ دفعہ

یا قاضی الحاجات یا رزاقُ ۱۶۸۵ دفعہ

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

مُدت:۔ اِس عمل کو بلاناغہ ۲۱ دن تک کریں انشاالله بندش ختم ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر ۱۰

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے کاروبار کی بندش۔

لوبان پیس کر اُسپر معوذ تین ۱۱۱ دفعہ پڑھ کے دَم کر دیں اب کاروبار کی جگہ پر یہ لوبان روزآنہ عصر سے مغرب کے درمیان جلا کر اِسکی دھونی دیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا عمل گھر سے جادُو کے اثرات دور کرنے کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۱

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے کاروبار کی بندش۔

کاروبار کی جگہ پر طلوع آفتاب سے پہلے پہنچیں ایک مرتبہ معوذ تین پڑھ کے دروازے پر دم کریں اب پانچ قدم پیچھے ہٹ کر اپنے دونوں جوتے اُتار کر اُنکو ہاتھ میں لے کر اِس طرح جھاڑیں کے دونوں جوتوں کے تلوئے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔

اِس کے بعد مُندرجہ ذیل عمل ۳۰ دن تک روزآنہ کریں۔

کوئی بھی درود شریف ۱۱ دفعہ

سورۃُ الفاتحہ ۷ دفعہ

چاورں قُل یعنی (سورہ الکافرون، الخلاص، الفلق، الناس) ۷ دفعہ

سورہ الرحمٰن کی آیت نمبر ۳۳، ۷۰ دفعہ

پڑھ کے پانی پر دم کر کے وہ پانی پی لیں اور کاروبار کی جگہ پر چھڑک دیں۔

نوٹ:۔ جوتوں والا عمل صرف ۳ روز کرنا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۲

(جادُو کے واسطے)

جادُو کی وجہ سے عورت پر قادر نا ہو پانا اور قوتِ باہ کی کمی۔

سورہ نساء کی پہلی آیت روزآنہ اول وآخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ انڈے پر دَم کر کے ۴۱ روز تک کھائیں انشا اللہ نامردی سے نجات ملے گی۔

نوٹ:۔ یہ عمل جسمانی بیماری سے اگر قوتِ باہ میں کمی یا نامردی کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۳

(جنات کے دخل کے واسطے)

جنات کے دخل کی وجہ سے کثرتِ احتلام

مریض بستر میں جاتے وقت ایک دفعہ سورہ الطارق پڑھ لیا کرے انشااللہ کچھ ہی عرصے میں معاملہ جاتا رہیگا۔

طریقہ نمبر ۱۴

(جنات کے دخل کے واسطے)

جس مکان میں جنات کا دخل ہو وہاں اَسم اللہ ' یاولیُ' ۳۱۴ دفعہ پانی پر پڑھ کے دَم کر کے وہ پانی گھر کے تمام کونوں میں چھڑک دیں علاوہ نجس جگاہوں کے جیسا کہ بیتُ الخلاء، غسل خانہ وغیرہ۔

طریقہ نمبر ۱۵

(جنات کے دخل کے واسطے)

جس کسی انسان پر بھی جنات کے دخل کا معاملہ ہو اُسکو بعد نمازِ ظہر بستر پر لیٹا کر اُسکے سرہانے کھڑے ہو جائیں اور سورہ النصر ۱۰۱ دفعہ تلاوت کریں اور مریض کو دَم کرتے جائیں انشاالله ۲۱ یوم کے اندر دخل ختم ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر ۱٦

(جنات کے دخل کے واسطے)

مریض کو سامنے بیٹھا کر

سورۃُ الفاتحہ ۳ دفعہ

چاروں قُل ا دفعہ

سورہ الجن کی پہلی پانچ آیات ا دفعہ

یہ سب تلاوت کر کے پھر مریض کو دَم کریں اور پانی پر دم کرے وہ پانی پلائیں اور اُس پانی کی چھینٹے چہرے پر ماریں۔

طریقہ نمبر ۱۷

(جادُو اور جنات کے دخل کے واسطے)

جادُو یا دخلِ جنات کی وجہ سے گھریلو ناچاقیاں اور لڑائیاں۔

ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل کریں۔

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

سورۃ الفاتحہ ۲۱ دفعہ

معوذتین ۳۹ دفعہ

سورۃ الجن ۳ دفعہ

یہ سب پڑھ کے پانی پر دم کر لیں اور یہ پانی گھر کے تمام کونوں میں چھڑکیں علاوہ نجس جگاہوں کے جیسا کہ بیت الخلاء، غسل خانہ وغیرہ اور ساتھ ہی تمام گھر والے یہ پانی پی لیا کریں۔

مدت:۔ یہ عمل ۴۲ دن کرنا ہے

طریقہ نمبر ۱۸

(جادُو اور جنات کے دخل کے واسطے)

جادُو یا دخلِ جنات کی وجہ سے گھریلو ناچاقیاں اور لڑائیاں۔

بروز جمُعہ بعد نمازِ جمُعہ اسمِ اللہ ' **یاوَدُودُ** ' ۱۰۰۰ دفعہ پڑھ کے گھر میں استعمال ہونے والی چینی پر دم کر لیں اور وہی چینی گھر میں استعمال کریں۔

مدت:۔ یہ عمل ہر دوسرے جمُعہ کو کریں یعنی ایک جمُعہ چھوڑ کر اُسکے بعد والے جمُعہ کو۔

طریقہ نمبر ۱۹

(جادُواور جنات کے دخل کے واسطے)

لوازمات:۔ زعفران یازرد رنگ، آدھا پیالی عرقِ گلاب، آدھا میٹر کاٹن کا کپڑا کالے رنگ کا بناء سلائی والا، ایک عدد مٹی کا چراغ۔

جس شخص پر یا گھر پر جادُو یا جنات کا دخل ہو تو مُندرجہ ذیل تعویذ کو زعفران یا پھر زرد رنگ کے محلول سے لکھ لیں اور پھر فلیتہ بنالیں یعنی کے تعویز کو چراغ میں جلنے والی بتی کی طرح طے کرلیں۔ طے کرتے وقت اِس بات کا خاص خیال رہے کے تعویذ کی عبارت اندر کی طرف طے ہو باہر کی طرف نہیں۔ اب تعویز پر اچھی طرح سے کالا کاٹن کا کپڑا لپیٹ دیں مگر خیال رہے آپ کو یاد رہے کے ۷۸۶ جہاں لکھا ہے وہ جگہ تھوڑی سے کپڑے سے باہر ہو۔ اب ایک عدد مٹی کا چراغ لے کر اُسمیں سرسوں کا تیل بھر دیں اور ۹ قطرے چمیلی کے تیل کے ملا کر تعویذ اُس چراغ میں مغرب کے بعد جلائیں۔ جلاتے وقت خیال رہے کے ۷۸۶ والے حصے سے جالانا ہو گا۔ یہ عمل روزآنہ ۲۱ روز تک کرنا ہے۔

تعویذ اگلے صفحے پر موجود ہے

نوٹ:۔ چاہے تو تمام یعنی ۲۱ تعویذ ایک ساتھ بنا کر رکھلیں اور پھر استعمال کرتے جائیں۔

جلے ہوئے تعوذات کی راکھ چلتے پانی یا پھر ایسی کیاریاں جہاں جانور نجاست نا کرتے ہوں میں ڈال دیں۔

تعویذ

طریقہ نمبر ۲۰

(جادُو اور جنات کے دخل کے واسطے)

جادُو یا جنات کے دخل سے اگر گھبراہٹ رہتی ہو تو مُندرجہ ذیل تعویذ زعفران یا زرد رنگ اور عرقِ گلاب کے محلول سے اچھی خاصی دفعہ لکھ کر محفوظ کرلیں اور جب بھی گھبراہٹ ہو مریض کو ایک عدد تعوز جلا کر اِسکی دھونی سُنگھائیں۔

تعویذ

ابلیس ۔ فرعون ۔ سکراؤ ۔ ہامان ، حجان ۔ کاؤ نعم اللہ العظیم

۱ع۶ ۱۱ع۶ ۱۱۶ع اعلس۱ ۶۱ع۱۰ ۶۱ع۱۲
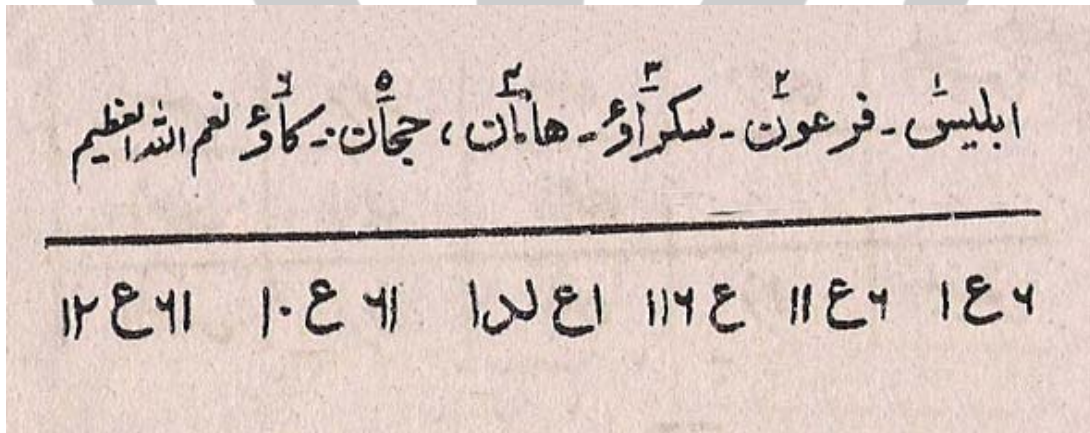
طریقہ نمبر ۲۱

(جادُو اور جنات کے دخل سے حفاظت کے واسطے)

جادُو یا جنات کے دخل سے حفاظت کے لیے مُندرجہ ذیل تعویذ زعفران یا زرد رنگ اور عرقِ گلاب کے محلول سے لکھ کر محفوظ کر لیں اور موم جامہ کر کے، ٹرانسپرنٹ تھیلی میں لپیٹ کر شکواش ٹیپ سے اچھی طرح لپیٹ کر سفید کپڑے میں سلائی کر لیں اور کالے رنگ کے ڈورے کے ساتھ گلے میں ڈال دیں بفضل اللہ تعالیٰ حفاظت رہے گی۔

تعویذ

جبرائیلؑ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میکائیلؑ

لا	الٰہ	الاّ	اللہ
الٰہ	الا	اللہ	محمّد
الا	اللہ	محمّد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

عزرائیلؑ اسرافیلؑ

طریقہ نمبر ۲۲

(جادُو کے واسطے)

رزق اور کاروبار کی بندش۔

رزق اور کاروبار کی بندش دُور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیات روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ ۱۰۱ دفعہ پڑھ لیا کریں۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

طریقہ نمبر ۲۳

(جادُو کے واسطے)

رزق اور کاروبار کی بندش۔

رزق اور کاروبار کی بندش دُور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیات روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ ۱۰۱ دفعہ پڑھ لیا کریں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

طریقہ نمبر ۲۴

(جادُو کے واسطے)

رزق اور کاروبار کی بندش۔

رزق اور کاروبار کی بندش دور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیت روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ ۴۵۰ دفعہ ۴۵ دن تک بلاناغہ پڑھیں۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل

طریقہ نمبر ۲۵

(جادُو کے واسطے)

ہر قسم کی بندش۔

ہر قسم کی بندش دور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیت روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ دفعہ کے ساتھ ۳۷۰ دفعہ بلاناغہ ۳۷ روز تک پڑھیں۔

طریقہ نمبر ۲۶

(جادُواور جنات کے دخل کے واسطے)

مریض روزآنہ مُندرجہ ذیل دُعا نمازِ فجر کے بعد ۱۰۱ دفعہ ایک مہینے تک پڑھے۔ بہت ممکن ہے کے بیچ عمل سر درد اور چکر آنے کی شکایت ہو مگر ہمت نا چھوڑے اور مُدت پوری کرے۔

لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيْكَ لهُ لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ

طریقہ نمبر ۲۷

(جادُو اور جنات کے دخل کے واسطے)

۳ دفعہ سورۃ البقرہ پڑھ کر پانی کی ایک بوتل پر دم کر دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پلاتے رہیں۔

نوٹ:۔ سورۃ البقرہ چاہے تو ۳ دفعہ ۳ دن میں بھی ختم کر سکتے ہیں مگر جب بھی ایک دفعہ ختم کریں پانی کی بوتل پر دم ضرور کر دیں۔

طریقہ نمبر ۲۸

(جادُو اور دخلِ جنات کے واسطے)

لوازمات:۔ ا چینی کی بڑی رکابی، اعدد قلم، اچُٹکی زعفران یا کھانے کا زرد رنگ۔ عرقِ گلاب آدھا پیالا، دوسو ۲۰۰ گرام کلونجی کا تیل۔

زعفران یا رنگ سے لکھائی کا محلول تیار کرلیں اور سورہ یونس کی آیات نمبر ۸۱، ۸۲ رکابی پر لکھ لیں اُسکے بعد اُپر سے کلونجی کا تیل ڈال کر لکھائی کو تیل سے مٹادیں اب مریض روزآنہ یہ تیل اپنے سر اور سینے پر مالش کرے اور ۵ قطرہ پیتا رہے۔

طریقہ نمبر ۲۹

(جادُو اور دخل جنات کے واسطے)

کسی بڑے برتن میں پانی لے لیں اور تعوز اور تسمعہ اور اُسکے بعد صورۃ الفاتحہ، صورۃ الکافرون، صورۃ الخلاص، صورۃ الفلق، صورۃ الناس، آیات الکُرسی پڑھ کے اُس پانی پر دم کر دیں۔

اب کرنا کچھ یوں ہے کہ مریض کو پہلے ایک ٹب میں کھڑا کروادیں اور دم کیا ہوا پانی مریض کے اُپر آہستہ آہستہ بہاتے جائیں، اِس بات کا خاص خیال رکھیں کے یہ پانی زمین پے نہ گرے اور تمام کا تمام پانی ٹب میں ہی جمع ہو تا رہے۔ مریض کو اِسی پانی سے وضو بھی کروالیں اور پھر یہ پانی چلتے دریا، سمندر، نہر یا پھر ایسی کیاریوں جہاں جانور نجاست نا کرتے ہوں وہاں بہادیں۔

نوٹ:۔ ایسا ہر گز ضروری نہیں کے مریض کے اُپر کوئی دوسرا ہی پانی بہائے بالغ مریض اور عورتیں یہ عمل خود بھی کر سکتی ہیں۔ اگر مریض ایک سے زیادہ بھی ہوں تو پانی ایک ساتھ تیار کر سکتے ہیں ہیں فرق صرف اتنا کریں کے کسی بہت بڑے برتن میں زیادہ پانی لے لیں تا کہ وہ پانی سب کو کافی ہو جائے۔ یہ عمل ہفتے میں ایک دفعہ دُہراتے رہیں۔

طریقہ نمبر ۳۰

(جادُو اور دخلِ جنات کے واسطے)

لوازمات:۔ ایک عدد سفید مُرغ

باوضو ہو کر سفید مُرغ کو ذبح کریں اور اُسکے تازہ خون سے ایک کاغذ پر

جادُو بر سر جادُو گر

لکھ کر جہاں مریض سوتے ہیں وہاں چھت پر اِس طرح لٹکا دیں کے کاغذ کا رُخ مریض کے سینے کے مقابل رہے۔

نوٹ:۔ اگر مریض زیادہ ہوں اور الگ الگ کمروں میں سوتے ہوں تو الگ الگ مُرغ لینے کی کوئی ضرورت نہیں ایک ہی مُرغ کے خون سے الگ الگ پرچیاں بنا لیں۔

طریقہ نمبر ۳۱

(جادُو اور دخل جنات کے واسطے)

مندرجہ ذیل تعویذ کو عرقِ گُلاب اور زعفران یا زرد رنگ کے محلول سے دو ۲ عدد لکھ لیں ایک تعویذ کچے گڑھے یا مٹکے میں ڈال دیں اور اُسکا پانی وقفے وقفے سے پیتے رہیں اور مریض اپنے بستر پر یہ پانی دن میں ایک دفعہ چھڑک دیا کریں۔ جب پانی ختم ہونے لگے تو اور پانی ملالیں۔ دُوسرے تعویذ کو مریض اپنے پاس رکھ لیں اور ہر فرض نماز کے بعد تعویذ میں دی گئی آیتوں کو ۳ دفعہ پڑھ کے خود پر دم کر لیا کریں۔

تعویذ

صم بکم	عمی فھم	لا یعقلون
صم بکم	عمی فھم	لا یفقھون
صم بکم	عمی فھم	لا یکلمون

طریقہ نمبر ۳۲

(جادُو اور دخل جنات کے واسطے)

جادُو یا جنات کے دخل کی وجہ سے اگر طبیعت میں گھبراہٹ یا بے چینی سی محسوس ہو تو معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) دونوں ۱۰۰ دفعہ پڑھ کر روزآنہ مریض کو دم کریں۔

طریقہ نمبر ۴۳

(جادُواور دخلِ جنات کے واسطے)

مدرجہ ذیل تعویذ کوجو کہ سورۃ الفلق کا تعویذ ہے عرقِ گُلاب اور زعفران یازرد رنگ کے محلول سے لکھ لیں اور اُسکے بعد اِس پر سورۃ الفلق ۱۰۰ دفعہ پڑھ کے دَم کر دیں۔ اب یہ تعویذ کسی پانی کی بوتل میں ڈال دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پینے کو دیں۔ جب پانی ختم ہونے لگے تو اور پانی ملالیں۔ یہی تعویذ اگر چاہیں تو لکھ کر مریض کے گلے میں بھی سفید کپڑے میں سلائی کر کے کالی ڈوری کے ساتھ ڈال سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

طریقہ نمبر ۳۴

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

مدرجہ ذیل تعویذ کو جو کہ سورۃ الناس کا تعویذ ہے عرقِ گُلاب اور زعفران یا زرد رنگ کے محلول سے لکھ لیں اور اُسکے بعد اِس پر سورۃ الناس ۱۰۰ دفعہ پڑھ کے دَم کر دیں۔ اب یہ تعویذ کسی پانی کی بوتل میں ڈال دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پینے کو دیں۔ جب پانی ختم ہونے لگے تو اور پانی ملا لیں۔ یہی تعویذ اگر چاہیں تو لکھ کر مریض کے گلے میں بھی سفید کپڑے میں سلائی کر کے کالی ڈوری کے ساتھ ڈال سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

متفرق طریقے

(جادُواور دخلِ جنات کے واسطے)

مریض سورہ دخان، سورہ جن، سورہ رحمٰن اور سورہ مزمل کی تلاوت جس قدر ممکن ہو سنے۔ تلاوت سی ڈی یا کیسٹ یا پھر کمپیوٹر پر بھی سُن سکتے ہیں۔

جس گھر میں جنات کا دخل ہو وہاں روزآنہ اذان دی جائے۔ جس مریض پر دخل جنات ہو اُسکے کان میں روزآنہ اذان دی جائے۔

مریض چلتے پھرتے کسی بھی دُرود شریف کا ورد رکھے۔

رات کو سونے سے قبل اور صبح کو اُٹھ کر بدنی حصار کرے۔

آیت الکرسی کا ورد کرے۔

سورۃ الطارق ۳۳ دفعہ پڑھ کے مریض کو دم کریں۔

جادُو کو پلٹنا

لوگوں کی بار بار درخواست پر اِس موضوع پر بھی کچھ باتیں بتاتا چلوں کیونکہ اکثر و بیشتر لوگ مجھ سے جادُو کو پلٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کے ایسا کس طرح کیا جائے، کس طرح وہ اُن پر کیا گیا جادُو، جادُو گر پر پلٹ دیں۔ اکثر لوگ اِس بارے میں دلچسپی اِس لیے رکھتے ہیں کیونکہ وہ خود پر ہوئے جادُو کی تکلیف سے بیزار آ چُکے ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کے یہ جادُو، جادُو گر پر واپس پلٹا دیں تا کہ جادُ گر کو سبق مِل جائے اور وہ اُنکی جان چھوڑ دے۔

چلیں کچھ تفصیل میں چلتے ہیں

جیسا کہ میں آپکو پہلے بھی بتا چکا ہوں جادُو کا ہر عمل کسی نہ کسی شیطانی قوت کو عمل کی پُشت پر رکھ کر کیا جاتا ہے آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کے جادُو کے ہر عمل کی معاونت شیطانی قوتیں کرتیں ہیں جیسا کہ شر پسند جنات۔ جادُو گر کے ہر تنتر منتر یا جنتر کا معاون ایک یا ایک سے زیادہ شیاطین ہوتے ہیں جو کہ انکے ہر عمل کی پُشت پر کام کر کے اُس عمل کو اپنی قوت سے کامیاب اور طاقت ور بناتے ہیں۔

جب آپ کسی اچھے یا نورانی صاحب علم کے پاس جاتے ہیں تو وہ آپکو کبھی بھی اِس بات کی تائید نہیں کرتے کے آپ جادُو کو پلٹیں بلکہ وہ ہمیشہ علاج کی طرف زور دیتے ہیں جبکہ دوسری طرف جب آپ کسی کالا جادُو کرنے والے یا ایسے صاحب علم جو کہ علم تو رکھتے ہیں مگر علم کا استعمال دُنیاوی عیش و آرام کے حصول کے غرض سے کرتے ہیں اور مریضوں سے پیسا بٹورتے ہیں، کے پاس جاتے ہیں تو وہ آپکی اچھی خاصی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کے جناب ہم آپکے ساتھ ہیں اور یہ جادُو تو آنن فانن پلٹ کرر کھدیں گے۔ کیونکہ وہ یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کے ایک دفعہ آپ نے ایسا کروالیا تو پھر آپ اُنکے لیے سونے کا انڈا دینے والی مرغی بن جائیں گے۔

اب دراصل ہوتا کیا ہے کہ جب جادُو کو پلٹا جاتا ہے تو اُسکی پشت پر کام کرنے والے شیاطین شرپسند جنات سخت تکلیف میں آجاتے ہیں اور پھر وہ اِس بات کا پتہ لگاتے ہیں کے یہ کِس پر کیا گیا جادُو تھا جو کہ پلٹا ہے اور پتہ لگ جانے پر وہ آپ سے دُشمنی پر اُتر آتے ہیں اور پھر جہاں آپ ایک عمل کی کاٹ کر کے اُسکو پلٹوانے کے لیے در بہ در پھر رہے تھے وہاں آپکے سر شیاطین کے پورے کے پورے قبیلے لگ جاتے ہیں اور پھر آپ اُسی جادُوگر یا عامل کے پاس بھاگتے ہیں جس کے زریعہ سے آپنے جادُو پلٹوایا تھا بس پھر کیا ہونا ہے اُس عامل کی سونے کے انڈے والی مُرغی سونے کے انڈے دینا شروع کر دیتی ہے اور پھر وہ عامل آپسے کاٹ اور اُتارے کے لیے من مانگے پیسے بٹورتا جاتا ہے اور آپ یک کے بعد دیگر پریشانیوں میں اُلجھتے جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کے معتبر صاحب علم حضرات آپکو کبھی بھی اِس فتنے میں پڑنے کی ترغیب نہیں کرتے اور پہلے ہی مقام پر آپکو اِس طرح کا کوئی بھی کام کرنے سے منع فرما دیتے ہیں کیونکہ وہ اِس فعل سے بعد میں پیدا ہونے ولی پیچیدگیوں سے اچھی طرح سے واقف ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کے آپ کو بھی اللہ تعالیٰ اپنے حفظِ امان میں رکھیں۔

حرفِ آخر

میری دُعا ہے کے اللہ تعالیٰ آپ سب کو کامِل شفاء نصیب فرمائیں، جو بیمار ہیں اُنکو صحت اور عمرِ دراز نصیب کریں، جو پریشان ہیں اُنکو راحت نصیب کریں، جو بے اُولاد ہیں اُنکو اُولاد کی نعمت سے مالامال کریں، جو مفلس ہیں اُنکے رزق کو کُشادہ کریں، جو لڑکے لڑکیاں غیر شادی شُدہ ہیں اُنکو اچھے رشتے نصیب کریں، طالب علموں کو علم و عمل کا شوق نصیب کریں، ہمارے دلوں کو اپنی اور آقا محمد ﷺ کی بیش بہا محبتوں سے سرشار کریں آمین۔

اپنی خصُوصی دُعاؤں میں میرے والد میاں خلیل الرحمٰان شاہ صاحبؒ رحمانیہ فریدی، قاسمی فریدی کو اور مجھ فقیر کو ضرور یاد رکھیں۔

اگر اِس کتاب کے زریعہ سے آپکو کسی بھی قسم کی رہنمائی یا راحت نصیب ہوتی ہے تو اِس کتاب کو اپنے اُن تمام دوست احباب اور رشتہ داروں تک ضرور پہنچائیں جنکو اِسکی ضرورت ہو۔

رابطے کے لئے

شفاء آن لائین کی کتاب جادُو اور جنات آسان علاج عام قاری کے مطالعے کے لیے ہے اِسی وجہ سے اگر آپکو اِس کتاب میں درج کسی عمل کے یا موضوع کے بارےمیں کسی بھی قسم کی مزید معلومات درکار ہوں تو آپ مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

رابطے کیلے ای میل

help@shifaonline.org

مصنف اور شفاء آن لائین

آجکل کے پرُ آشوب دور میں جہاں لوگ جادُو، جنات، شیاطین، نظرِ بد، ذہنی اور طرح طرح کے روحانی مسائل کا شکار ہیں، جہاں روحانی مسائل کے حل کے نام پر نام نہاد بابا، پیر، مُلاح اور قلندر اپنی دُکان چمکا کر نہ صرف لوگوں کو لوٹ رہیں ہیں بلکہ اُنکے عقائد اور جذباتوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں وہیں میاں صاحب رحمنانیہ فریدی جو کہ روحانی و مخفی علوم کا ایک سمندر ہیں اور شفاء آن لائین کے بانی بھی ہیں شفاء آن لائین کے زریعہ فی سبیل اللہ لوگوں تک روحانی و نفسیاتی مسائل کا حل پہنچانے کی ہر ممکن کوشش میں دِن اور رات سر گرداں ہیں۔

شفاء آن لائین ایک ایسی سروس ہے جو کہ دورِ جدید کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سن ۲۰۰۱ میں میاں صاحب رحمانیہ فریدی نے شروع کی تھی اور آج اَلحَمدُ للّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ یہ نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ شفاء آن لائین کا اصل مقصد مختلف رنگ و نسل کے لوگوں تک انٹرنیٹ کے وسیع پھیلاؤ کے زریعہ روحانی و نفسیاتی مسائل کا حل اور روحانی اور ذاتی نشو نما اور اُنکی تکمیل کے میدانوں میں لوگوں کی بہتر رہنمائی کرنا ہے۔